بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک سیدی یارسول اللہ

وعلٰی آلک واصحابک سیدی یاحبیب اللہ

اہل علم اور عوام کیلئے یکساں مفید
کثیر الاشاعت علمی و تحقیقی میگزین

ماہنامہ

آواز اہلسنت

اردو، English

گجرات پاکستان

زیر سرپرستی
پیشوائے اہلسنت، استاذ العلماء
دامت برکاتہم العالیہ
پیر محمد افضل قادری

انٹرنیٹ پر مکمل شائع ہونیوالا میگزین At "www.ahlesunnat.info" ☆ دسمبر 2005ء

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کے صاحبزادے

قاری محمد علی قادری اللہ کو پیارے ہو گئے!

اناللہ وانا الیہ راجعون

میری لحد میں تشریف لائینگے مصطفیٰ ﷺ
عادت بنا رہا ہوں درود و سلام کی

قاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ اکثر پڑھا کرتے تھے۔۔۔ اداریہ

درس قرآن: عید الاضحیٰ اور قربانی

درس حدیث: حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو!

سچی حکایات + دانش حجاز + حج اور مقامات حج +

Hajj and places of Hajj

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
اگر ہو ذوق یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کی تحریک و تبلیغ:

ضلعی ناظم گجرات چوہدری شفاعت حسین نے سرکاری دفاتر میں نماز کی پابندی، تعلیمی اداروں میں صبح درود و سلام سے ابتدا کا حکم جاری کرنے کے بعد ضلع میں

ہر قسم کی فحاشی پر پابندی عائد کر دی!

وضو اور غسل میں مصنوعی دانتوں کے احکام!

مصنوعی اعضا لگوانے اور ان کے وضو و غسل کا حکم

خلاف شرع کام پر کیا ردعمل ہونا چاہیے؟

نجاست غلیظہ و خفیفہ، انکا حکم اور پاک کرنے کا طریقہ

کیا بلند آواز سے نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے؟

کیا واشنگ مشین سے کپڑے پاک ہو جاتے ہیں؟

تم میں سے ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو بھلائی کی دعوت دے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی فلاح پانے والے ہیں (القرآن)

خبر نامہ

پیر صاحب کے لخت جگر مولانا قاری محمد علی قادری کی نماز جنازہ میں عالم اُمڈ آیا، ہزاروں عوام و خواص کی شرکت

چہرہ کی زیارت 27 گھنٹے تک جاری رہی، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ چہرے کی نورانیت میں اضافہ ہوتا رہا

نماز جنازہ شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف القادری صاحب نے پڑھائی اور دعا شیخ العلماء پیر سید حسین الدین شاہ صاحب آف راولپنڈی نے فرمائی

مولانا قاری محمد علی قادری کے ختم قل میں ملک بھر سے کثیر علماء و مشائخ اہم شخصیات اور ہزارہا عوام الناس نے شرکت کی

خطیب پاکستان پیر سید شبیر حسین شاہ حافظ آبادی نے بیان اور استاذ الاساتذہ علامہ نور حسین نقشبندی اور پیر سید غلام دستگیر شاہ نے دعا فرمائی

ختم قل میں سینکڑوں قرآن پاک، لاکھوں بار درود شریف، لاکھوں مرتبہ کلمہ، لاکھوں بار آیت کریمہ، لاکھوں بار بسم اللہ شریف اور لاتعداد وظائف کا ثواب مرحوم کی روح کو بخشا گیا اور مرحوم کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعائیں کی گئیں

اندرون ملک و بیرون ملک سے عوام و خواص نے ہزاروں کی تعداد میں نیک آباد آکر تعزیت کی

ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات جن میں اکابر مشائخ عظام، نامور علماء کرام، خانقاہوں کے سجادہ نشین، مدارس کے مہتمم و ناظمین، معروف قرآء، شہرت یافتہ نعت خوان حضرات دیگر مذہبی حلقے، وزرا، ایم این اے، ایم پی اے، سیاستدان، سول و فوجی حکام، پروفیسر و دیگر اساتذہ، اخبارات کے ایڈیٹر و صحافی، ڈاکٹر، وکلا، تاجر، صنعتکار اور بیرون ملک مقیم پاکستانی شامل ہیں، نے پیر صاحب سے اظہار تعزیت کیا۔ علاوہ ازیں پوری دنیا سے فون اور ای میل کے ذریعے تعزیتیں وصول ہو رہی ہیں۔ اور ابھی تک تعزیت کرنے والوں کا تانتا بندھا ہے۔ جبکہ قاری محمد علی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ختم قل برطانیہ اور امریکہ میں بھی منعقد ہوا۔ اور تعزیتی پروگرام بھی جگہ جگہ منعقد ہو رہے ہیں۔

اہم مذہبی و سیاسی رہنماؤں کا پیر صاحب سے اظہار افسوس

تنظیم المدارس پاکستان، عالمی تنظیم اہل سنت، جماعت اہل سنت پاکستان، جمعیت علماء پاکستان، دعوت اسلامی، تبلیغ اسلامی، انجمن طلباء اسلام، نظام مصطفیٰ پارٹی، جماعت رضائے مصطفیٰ، مرکزی حزب الاحناف، مسلم لیگ ق، مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی، سمیت کئی دیگر مذہبی، سیاسی و طلباء جماعتوں کے رہنماؤں اور حکومتی شخصیات نے بھی اظہار تعزیت کیا، سابق وزیر اعظم پاکستان، گورنر پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب و سابق وزیر اعلیٰ سرحد، وفاقی وزیر مذہبی امور، صوبائی وزیر مذہبی امور، وزیر تعلیم، چیئرمین رویت ہلال کمیٹی، و دیگر کئی ایک موجودہ و سابقہ عہدیداروں نے پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری صاحب سے اظہار افسوس کیا اور مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعائیں کیں۔

عالم اسلام کی عظیم علمی، روحانی و سیاسی شخصیت فضیلۃ الشیخ السید یوسف السید ہاشم الرفاعی سابق وزیر کویت

عالمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی امیر پیر محمد افضل قادری کے بیٹے کی فاتحہ خوانی کیلئے نیک آباد گجرات تشریف لائے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

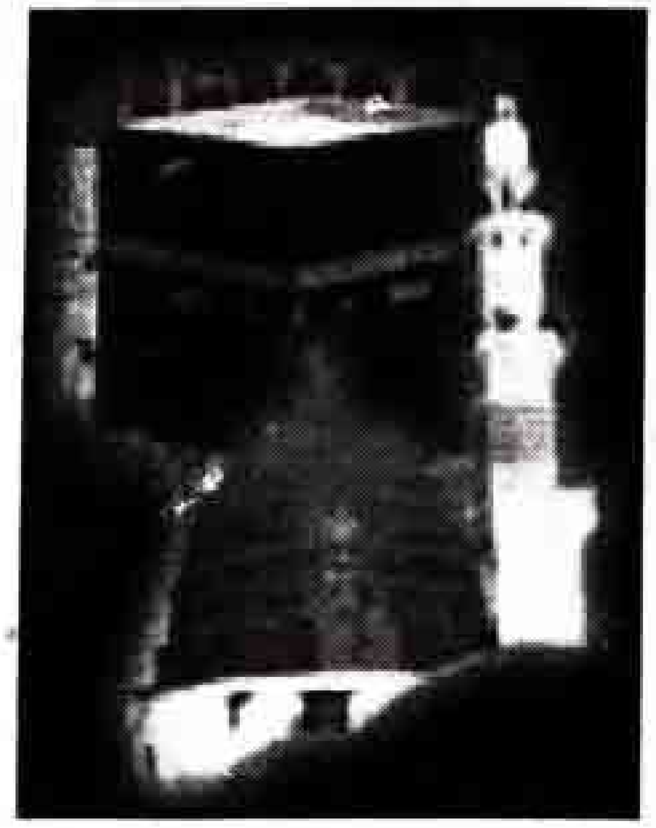

انقلاب نظام مصطفیٰ ﷺ کا حقیقی علمبردار

بیادگار: آفتاب طریقت وشریعت، قطب الاولیاء حضرت خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اہل حق اور اہل جنت کا ترجمان

ماہنامہ

آوازِ اہلسنت

گجرات پاکستان

دسمبر 2005ء
ذوالقعدہ 1426ھ

زیرِ سرپرستی: پیشوائے اہل سنت، استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ

سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالمیہ، مرکزی امیر عالمی تنظیم اہل سنت، مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ + شریعت کالج طالبات

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری ☆ ایڈیٹر: صاحبزادہ محمد اسلم قادری

مقام اشاعت: "مرکز اہلسنت" نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

ایصال ثواب: مقربین بارگاہ خدا و دربار مصطفیٰ ﷺ، وجمیع اہل ایمان، جن میں شامل ہیں: صاحبزادہ قاری محمد علی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قیمت 10 روپے، دفتر سے مستحقین فری حاصل کر سکتے ہیں!

سالانہ ممبر شپ حاصل کرنے کیلئے پاکستان سے 120 روپے، عرب ممالک سے 50 درہم، برطانیہ و یورپ سے 10 پونڈ، امریکی ریاستوں سے 20 ڈالر منی آرڈر کریں۔

معاونین: علامہ ساجد قادری، علامہ راشد قادری، علامہ شہباز چشتی قانونی مشیر: میاں اشرف تنویر ایڈووکیٹ، چوہدری فاروق حیدر ایڈووکیٹ

سرکولیشن منیجر: محمد الیاس زکی، مصطفیٰ کمال، حافظ مشتاق، محمد اشرف کمپوزنگ: راحیل رؤف، بشارت محمود آفس سیکرٹری: حافظ شبیر حسین ساہی

برائے رابطہ: دفتر ماہنامہ آوازِ اہل سنت، نیک آباد (مراڑیاں شریف) بائی پاس روڈ گجرات پاکستان
فون: 402-053-3521401 فیکس: 3511855 ای میل monthly@ahlesunnat.info

marfat.com

حمد

باری تعالیٰ

کامل ہے جو ازل سے وہ ہے کمال تیرا
باقی ہے جو ابد تک وہ ہے جمال تیرا

ان کی نظر میں شوکت جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس گیا ہے جس کے جمال تیرا

دل ہو کہ جان تجھ سے کیوں کر عزیز رکھئے
دل ہے سو چیز تیری جاں ہے سو مال تیرا

گو حکم تیرے لاکھوں یاں ٹالتے رہے ہیں
لیکن ٹلا نہ ہرگز دل سے خیال تیرا

گلشن کے رنگ و بو نے تیرا پتا بتایا
غنچے کی مسکراہٹ لائی پیام تیرا

نعت

رسول مقبول ﷺ

تیرے روضے تے آواں میں مدینے وچ رہن والیا
جالی اکھاں نال لاواں میں مدینے وچ رہن والیا

جدوں وقت نزع ہووے اک تیری نگاہ ہووے
تیرا امتی سداواں میں مدینے وچ رہن والیا

وچ قبر دے آجانا لگیاں توڑ نبھا جانا
تیرا دیدار پاواں میں مدینے وچ رہن والیا

لجپال سداندے او گل منگدیاں نوں لاندے او
صدقہ حسنین دا پاواں میں مدینے وچ رہن والیا

صدقہ شاہ کریمی دا بھرم رکھنا تو قادری دا
تیریاں نعتاں سناواں میں مدینے وچ رہن والیا

پیشکش: ''قادری نعت کونسل'' نیک آباد (مراڑیاں شریف) گجرات پاکستان

marfat.com

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کے صاحبزادے

قاری محمد علی قادری اللہ کو پیارے ہو گئے!

انا للہ وانا الیہ راجعون

میری لحد میں تشریف لائینگے مصطفیٰ عادت بنا رہا ہوں درود وسلام کی

قاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ اکثر پڑھا کرتے تھے۔۔۔اداریہ

پیشوائے اہل سنت حضرت صاحبزادہ پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کے دوسرے صاحبزادے حضرت مولانا قاری محمد فاروق علی قادری رحمۃ اللہ علیہ 6 شوال المکرم 1426ھ بمطابق 9 نومبر 2005ء بروز بدھ صبح 8:30 بجے اتفاق ہسپتال لاہور میں انتقال فرماگئے۔ اگلے روز خانقاہ قادریہ عالیہ نیک آباد گجرات میں مدفون ہوئے۔ ان کی نماز جنازہ میں ملک بھر سے ہزارہا خواص وعوام نے شرکت کی۔

صاحبزادہ قاری محمد فاروق علی قادری رحمۃ اللہ علیہ 3 رمضان المبارک 1404ھ / 3 جون 1984ء کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اور تجوید وقرأت کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اب وہ جامعہ قادریہ عالیہ میں درس نظامی موقوف علیہ (ساتویں سال مساوی بی اے) کے طالب علم تھے اور اس کے ساتھ ابتدائی درس نظامی کے بہترین استاذ بھی تھے۔ کئی سال تک وہ اپنے داداجان استاذ الاساتذہ قطب الاولیاء حضرت مولانا خواجہ پیر محمد اسلم قادری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت سے مشرف رہے۔ اس دوران انہوں نے قبلہ حضرت صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے بے شمار روحانی فیوض وبرکات حاصل کئے۔

مرحوم انتہائی درویش طبع، نیک سیرت، پاکباز، مہمان نواز، سخی اور سچے عاشق رسول تھے اور اکثر یہ اشعار پڑھا کرتے تھے

تعریف جو میں کرتا ہوں خیر الانام کی، عزت بلند ہوتی ہے میرے کلام کی
میری لحد میں تشریف لائینگے مصطفیٰ ﷺ، عادت بنا رہا ہوں درود وسلام کی

اور

وچ قبر دے آجانا لگیاں توڑ نبھا جانا
تیرا دیدار پاواں میں مدینے وچ رہن والیا

مرحوم مادرزاد درویش اور مستجاب الدعوات تھے۔ اللہ تعالیٰ نے کئی لوگوں کو ان کی دعا سے اولاد عطا فرمائی اور مشکلات سے نجات عطا فرمائی۔ الغرض ایک درویش کامل کے اوصاف ان میں موجود تھے۔

وہ اپنے والد گرامی کے ساتھ خانقاہی، تدریسی، تبلیغی، تحریکی اور دیگر امور میں ممد ومعاون رہتے تھے اور جامع مسجد عید گاہ نیک آباد میں پانچ وقت نماز کی امامت کے فرائض انجام دیتے تھے۔

ان کی وفات خاندان، خانقاہ قادریہ عالیہ، جامعہ قادریہ عالیہ اور دنیائے اسلام کیلئے بہت بڑا سانحہ اور عظیم علمی ودینی نقصان ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب اکرم ﷺ کی طفیل اس عظیم علمی ودینی نقصان کی تلافی فرمائے۔ خاندان کو صبر جمیل مرحمت فرمائے۔ اور حضرت قاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے درجات اخرویہ بلند فرما کر عالم برزخ سے دنیا والوں کیلئے انکے فیوض وبرکات جاری فرمائے آمین آمین آمین بحرمۃ سید المرسلین و صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ اجمعین!

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب!!!

ٹائٹل	دسمبر 2005ء	1
خبر نامہ	نیوز ایڈیٹر	2
ادارتی صفحہ	ماہنامہ ''آواز اہل سنت''	3
حمد و نعت	پیشکش: ''قادری نعت کونسل''	4
اداریہ	ادارہ	5
قطعۂ تاریخِ رحلت	پیر فیض الامین فاروقی	7
درس قرآن	پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری	8
درس حدیث	=	12
سچی حکایات	سلطان الواعظین مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب	16
دانش حجاز	جناب محمد دین سیالوی، برطانیہ	19
دار الافتاء اہلسنت	صاحبزادہ محمد عثمان علی قادری	22
Hajj & Places of Hajj ....(اردو/انگلش)	Pir Muhammad Afzal Qadri'	41
تعارف: جامعہ قادریہ عالمیہ و شریعت کالج طالبات ...	ادارہ	42
خبر نامہ	نیوز ایڈیٹر علامہ محمد ابو تراب بلوچ	43

ماہنامہ ''آواز اہل سنت'' میں موجود تحریریں جید علماء دین و مفتیان اسلام کی نظر ثانی کے بعد شائع ہوتی ہیں فسبحان اللہ عما یصفون!

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قطعۂ تاریخِ رحلت

"فخرِ اربابِ کمال قاری محمد علی قادری"

2005ء

کر گیا آہ رحلت محمد علی — پیکر استقامت محمد علی
تھی ودیعت اسے الفت مصطفیٰ ﷺ — تھا خجستہ طبیعت محمد علی
غوث اعظم سے نسبت تھی حاصل اسے — اک گلِ قادریت محمد علی
دین اسلام کا ایک طالب تھا وہ — خوش ادا نیک فطرت محمد علی
نو تھی ماہِ نومبر کی اور روز بدھ — چل دیا سوئے جنت محمد علی
تھا جہاں میں ابھی اُس نے دیکھا کیا — کیوں ہوا جلد رُخصت محمد علی
پیر افضل ہوئے آج ژولیدہ جہاں — دے گیا داغِ فرقت محمد علی
ہو گیا دامنِ جراہ تار تار — ڈھا گیا اِک قیامت محمد علی
چہرہ اس کا درخشاں تھا وقتِ وصال — چاند تھا یا کہ صورت محمد علی
اہل ایماں کی موت ایک اعزاز ہے — دے گیا یہ شہادت محمد علی
اُس کی مرقد خدا یا فروزاں رہے — خُلد میں پائے راحت محمد علی
سالِ رحلت کہو تم یوں فیضؔ الامین — "مردِ حق ذی وجاہت محمد علی"

2005ء

سال ہجری "ادب" سے خرد نے کہا
7
"زاہد نیک خصلت محمد علی"
1426=1419+7ھ

منجانب: صاحبزادہ پیر فیض الامین فاروقی سیالوی، مونیاں ٹھکریاں گجرات

marfat.com

درس قرآن

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے

عید الاضحیٰ اور قربانی

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

''فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ۔'' (1)

ترجمہ: ''تو تم اپنے رب کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔'' (کنزالایمان)

اس آیت مبارکہ میں نماز سے مراد مطلق نماز ہے یا عید الاضحیٰ کی نماز ہے۔ ''نحر'' کے لغوی معنی کئی ایک ہیں لیکن مفسرین نے یہاں قربانی کا معنی لیا ہے۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کے تحت تفسیر مظہری میں مفسر قرآن حضرت عبد اللہ بن عباس جیسے اجلہ صحابہ کے شاگردوں حضرت عکرمہ حضرت قتادہ اور حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی روایت بیان کی ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

''(فصل لربک) صلوة العید یوم النحر (وانحر) نسکک۔''

ھکذا فی تفسیر القرطبی و فی تفسیر الجلالین

ترجمہ: ''یعنی تم قربانی کے روز اپنے رب کیلئے نماز عید پڑھو اور قربانیوں کے جانوروں کو ذبح کرو۔''

تفسیر ابی سعود اور کشاف میں ہے:

''قیل صلوة العید والتضحیة۔''

ترجمہ: ''یعنی کہا گیا ہے کہ نماز عید اور قربانی کرنا مراد ہے۔''

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت مبارکہ سے نماز عید اور قربانی کے واجب ہونے پر استدلال کیا ہے۔

توحید اور اخلاص کی تعلیم:

مشرکین بتوں کی عبادت کرتے تھے اور بتوں کے نام کی قربانی دیتے تھے۔ اس آیت مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ کی وساطت سے آپ کی امت کو توحید خالص کا حکم دیا گیا کہ وہ رب العالمین جل جلالہ وعم نوالہ کے لئے عبادت کریں اور اسی کے لئے قربانی دیں۔ نیز اس آیت مبارکہ میں اخلاص وللّٰہیت کا حکم بھی دیا گیا ہے کہ مسلمان کے کسی عمل میں ریاء وسمعہ (دکھاوا اور شہرت حاصل کرنا) نہیں ہونا چاہئے بلکہ نیت میں یہ ہو کہ یہ کام محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کیا جارہا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حوالہ 1: ''قرآن مجید'' پارہ: 30، سورہ کوثر، آیت: 2.

marfat.com

''اے ایمان والو! تم اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور طعنے دے کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔''(2)

ایک حدیث مبارکہ میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''کیا میں تمہیں اس چیز سے آگاہ نہ کروں جو میرے نزدیک تمہارے لئے دجال کے فتنہ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: ہاں! فرمایا: وہ شرک خفی ہے کہ ایک آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور خوب اچھی طرح پڑھے اس لئے کہ کوئی دوسرا شخص اسے دیکھ رہا ہے۔''(3)

مسلم شریف کتاب الامارہ میں ایک لمبی حدیث مبارکہ ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

قیامت کے روز سب سے پہلے جو فیصلہ ہو گا۔ ایک شخص جو بظاہر شہید ہوا دوسرا جس نے قرآن پڑھا اور پڑھایا اور تیسرا جس نے بظاہر فی سبیل اللہ مال خرچ کیا۔ ان تینوں کو اخلاص وللّٰہیت نہ ہونے بلکہ دکھاوے اور شہرت پانے کے لئے یہ عظیم کارنامے انجام دینے کی وجہ سے گھسیٹ کر جہنم میں ڈال دینے کا حکم ہو گا۔

العیاذ باللہ من ذالک!

کیا بزرگوں کے نام کا صدقہ شرک ہے:

آجکل بعض فرقوں کی طرف سے بڑے شدومد کے ساتھ جمہور مسلمانوں کے خلاف یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ مشرک بتوں کے نام کی قربانیاں دیتے تھے اور مسلمان بزرگوں کے نام کی قربانیاں اور صدقات دیتے ہیں تو پھر مشرکین اور ان مسلمانوں میں کیا فرق ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ مشرک بتوں کی عبادت کی نیت سے قربانیاں اور خیرات کرتے تھے لیکن دورِ صحابہ سے لے کر آج تک روئے زمین کے مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت سے قربانیاں اور خیرات کرتے ہیں اور سنت نبوی کے مطابق اس کا ثواب بزرگوں کو بخشتے ہیں۔

صحیح مسلم، سنن ابو داؤد، اور مسند امام احمد میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مینڈھا کی قربانی کی اور عرض کیا:

''**اللّٰھم تقبل من محمد و آل محمد ومن امۃ محمد** ﷺ۔''(4)

ترجمہ: ''اے اللہ! میری طرف سے میری آل کی طرف سے اور میری امت کی طرف سے قبول فرما۔''

صحیح ترمذی و صحیح ابو داؤد میں حضرت حنش رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ

''میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو دو قربانیاں

حوالہ 2: ''قرآن مجید'' پارہ: 3، سورہ بقرہ، آیت: 264.

حوالہ 3: ''سنن ابن ماجہ'' کتاب الزھد، باب الریا والسمعۃ، حدیث نمبر 4194.

حوالہ 4: ''صحیح مسلم'' کتاب الاضاحی، باب استحباب الضحیہ وذبحھا الخ، حدیث نمبر 3637.

حوالہ 4: ''سنن ابو داؤد'' کتاب الضحایا، باب ما یستحب من الضحایا، حدیث نمبر 2410.

حوالہ 4: ''مسند امام احمد'' باقی مسند الانصار، حدیث السیدۃ عائشہ، حدیث نمبر 23351.

maktabah.org

دیتے ہوئے دیکھ کر پوچھا کہ آپ دو قربانیاں کیوں کر رہے ہیں؟ تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی تھی کہ میں ایک قربانی آپکی طرف سے کیا کروں لہٰذا میں ایک قربانی آپکی طرف سے کرتا ہوں۔'' (5)

سنن ابو داؤد اور مشکوۃ المصابیح میں حضرت سعد ابن عبادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ کی والدہ کا انتقال ہو گیا تو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا یارسول اللہ کونسا صدقہ افضل ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: پانی۔

پس حضرت سعد نے ایک کنواں کھدوایا اور کہا: ''ھذہ لام سعد.''

ترجمہ: ''یہ کنواں سعد کی ماں کا ہے۔'' (6)

بعد میں یہ کنواں بئر ام سعد (سعد کی ماں کا کنواں) کے نام سے مشہور ہوا۔ اور یہ دور نبوی تھا۔ جس میں صدقہ کے کنویں پر ام سعد کا نام بولا گیا اور آپ ﷺ نے اس کی مخالفت نہیں فرمائی جس سے ثابت ہو گیا کہ قربانیوں اور صدقات کا ثواب بزرگوں کو پہنچانا بھی سنت ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے نام کے صدقات پر بزرگوں کا نام پکارنا بھی جائز ہے۔ لہٰذا واضح ہوا کہ بتوں کی عبادت شرک ہے اور ایصال ثواب سنت ہے۔

جو کام خالص عبادت کیلئے کئے جاتے ہیں ان میں سے مسجد کی تعمیر بھی ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

''ان المساجد للہ فلا تدعوا مع اللہ احد.''

ترجمہ: ''بیشک تمام مسجدیں اللہ تعالیٰ کی ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔'' (7)

لیکن تاریخ اسلام شاہد ہے کہ مسجد مدینہ کو مسجد نبوی کہا جاتا ہے۔ اسی طرح مسجد ابی بکر، مسجد علی، مسجد سعد بن معاذ، مسجد عمر، مسجد فاطمہ، طائف میں مسجد محمد رسول، اور دیگر بے شمار مسجدیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے تعمیر کی گئی ہیں لیکن ان پر محبوبان خدا بلکہ عام لوگوں (جیسے مسجد شاہ فیصل اسلام آباد) کے نام پکارے جاتے ہیں۔ اس سے بھی یہ مسئلہ روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ ایک چیز جو اللہ کے نام کی ہے اس کی عبادت ہے، اس پر مجازی طور پر بندوں کا نام پکارنا شرعاً جائز ہے بلکہ سنت ہے۔ لیکن کس قدر ظلم اور جہالت ہے کہ اس سنت کو شرک و کفر سے تعبیر کرکے صحابہ کرام سمیت پوری امت کو مشرک و کافر قرار دیا جاتا ہے۔

قربانی اور عید الاضحیٰ کے مسائل

ہر مسلمان، عاقل، بالغ، آزاد، مقیم، مالک نصاب پر ماہ ذوالحج کی دسویں تاریخ کے دن شروع ہونے پر قربانی واجب ہو جاتی ہے۔

قربانی کے لئے یہ حکم ہے کہ جانور موٹا، تازہ اور بے عیب ہو۔ اور خصی جانور زیادہ پسندیدہ ہے۔

لنگڑا، اپاہج، کانا اور جسکا کوئی عضو مثلاً کان وغیرہ تیسرے حصہ سے زیادہ کٹا ہوا ہو، اس کی قربانی جائز نہیں۔

حوالہ 5: ''سنن ابو داؤد'' کتاب الضحایا، باب الاضحیة من المیت، حدیث نمبر 2408۔

حوالہ 6: ''سنن ابوداؤد'' کتاب الزکوۃ، باب فی فضل سقی الماء، حدیث نمبر 1431۔

حوالہ 7: ''قرآن مجید'' پارہ: 29، سورہ جن، آیت: 18۔

marfat.com

بکرا، بکری ایک سال کا، گائے بیل دو سال کا، اور اونٹ پانچ سال کا ہونا ضروری ہے۔

جس شہر میں نماز جمعہ و عید پڑھی جاتی ہے، قبل نماز کے قربانی نہ کرے۔ عید کے روز قربانی کرنے تک کچھ نہ کھائے پیئے۔ قربانی کرکے وہ ہی گوشت کھائے، یہ مستحب ہے۔ ذبح خود کرے یا کسی دوسرے مومن کو اجازت دے کر اپنے سامنے کرائے، مگر اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا افضل ہے۔

اگر کوئی کسی اور کی طرف سے قربانی کرے یا قربانی کا ثواب میت کو بخشے تو جائز ہے، نبی ﷺ نے اپنی امت کی طرف سے قربانی فرمائی ہے اور مولا علی رضی اللہ عنہ کو وصیت فرمائی کہ میری طرف سے قربانی کرتے رہنا

قربانی کے گوشت کے تین حصے کرے، ایک حصہ آپ مع اہل و عیال کے کھائے، دوسرا برادری، تیسرا مساکین و فقراء پر تقسیم کرے، اور گوشت و پوست کی اجرت قصاب میں دینا جائز نہیں۔ ہاں کھال خود استعمال کر سکتا ہے، موزہ بنوائے یا جائے نماز وغیرہ، اگر بیچ ڈالے تو قیمت آپ صرف نہیں کر سکتا بلکہ کسی مسکین و فقیر کو دے دینا لازم ہے۔ اور یا پھر بہترین صورت یہ ہے کہ کھال کے پیسے مدارس دینیہ میں (جن میں علم دین کے حصول کے لئے دور دور سے طلباء آکر شریک ہوتے ہیں اور جو مساکین و فقراء اور مسافر بھی ہوتے ہیں) بھیج دے۔ اس میں لازمی شرط یہی ہے کہ وہ مدارس علوم دینیہ ہوں۔ اور خالص صحیح العقیدہ سنی خیالات کے حامل ہوں۔

قربانی دسویں، گیارہویں، بارہویں ذوالحج سے قبل غروب تک کی جا سکتی ہے۔

نویں تاریخ کی صبح کی نماز کے بعد سے ہر نماز کے بعد تکبیرات تشریق:

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔"

تیرہویں تاریخ کی عصر کی نماز تک پانچ دن پڑھتے رہنا چاہئے۔

دسویں تاریخ کو چاشت کے وقت نماز کیلئے عید گاہ جائیں اور جاتے آتے ہوئے با آواز بلند یہی درج بالا تکبیر پڑھتے رہیں۔ اور جس راستہ سے جائیں واپسی اس کے سوا دوسرے راستہ سے آنا بہتر ہے۔

جماعت میں جاکر خاموش بیٹھ جائیں۔ عید کی جماعت بلا اذان و تکبیر دو رکعت پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں تکبیر اولیٰ کے بعد سبحانک اللھم پڑھ کر تین تکبیریں امام کے بعد سب مقتدی کہیں۔ اور وہ اس طرح کہ کانوں تک ہاتھ لیجا کر کھلے چھوڑے رکھیں اور آخری تکبیر پر زیر ناف باندھ لیں۔ اور جب امام قرأت شروع کرے مقتدی خاموش رہیں۔ رکوع و سجود کے بعد دوسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع جانے سے پہلے پھر تین تکبیرات امام کہے اور ساتھ ساتھ مقتدی بھی اور اسی طرح کانوں تک ہاتھ لے جا کر کھلے چھوڑتے رہیں پھر تکبیر رکوع کہہ کر رکوع میں جائیں۔ اور سلام پھیرنے کے بعد اسی جگہ خاموش بیٹھ کر خطبہ سنیں۔ کیونکہ یہ سننا واجب ہے، خطبہ سننے سے قبل چلے جانا درست نہیں۔

مسائل قربانی کی مزید تفصیل جاننے کے لئے "بہار شریعت" حصہ نمبر 15 مطالعہ فرمائیں بلکہ مکمل "بہار شریعت" اپنے گھر ضرور رکھیں!

marfat.com

درس حدیث

استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری
دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو!

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

''عَنْ مَالِکِ الدَّارِ وَکَانَ خَازِنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَلَی الطَّعَامِ قَالَ اَصَابَ النَّاسَ قَحْطٌ فِیْ زَمَنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فَجَاءَ رَجُلٌ (اَیْ بلالُ ابْنُ حارِثِ الْمُزَنِی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ) اِلٰی قَبْرِ النَّبِیِّ ﷺ فَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِسْتَسْقِ لِاُمَّتِکَ فَاِنَّھُمْ قَدْ ھَلَکُوْا. فَاُتِیَ الرَّجُلُ فِی الْمَنَامِ (وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَاَتَاہُ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فِیْ مَنَامِہٖ) فَقِیْلَ لَہٗ اِئْتِ عُمَرَ فَاَقْرِاْہُ السَّلَامَ وَاَخْبِرْہُ اَنَّکُمْ مُسْتَقِیْمُوْنَ.'' (1)

ترجمہ: ''حضرت مالک الدار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اور آپ حضرت عمر فاروق رضہ اللہ عنہ کے کھانے کی اشیاء کے خازن تھے، آپ نے فرمایا کہ لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قحط میں مبتلا ہو گئے تو ایک شخص (صحابی رسول حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ) نبی کریم ﷺ کی قبرانور پر حاضر ہوئے اور عرض کیا ''یارسول اللہ اپنی امت کیلئے بارش کی دعاء فرمائیں کیونکہ لوگ ہلاکت کے قریب پہنچ چکے ہیں''

چنانچہ انہیں خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی اور انہیں فرمایا گیا:

تم عمر کے پاس جاؤ اور انہیں سلام کہو اور انہیں بتاؤ کہ تمہیں باران رحمت سے نوازا جارہا ہے۔''

امام بخاری وامام مسلم کے شیخ حافظ ابو بکر ابن ابی شیبہ نے اپنے مصنف میں صحیح اسناد کے ساتھ روایت کیا ہے۔ اس سے درج ذیل مسائل روز روشن کی طرح ثابت ہوتے ہیں:

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَار!!!

نبی کریم ﷺ وسیلہ ھیں:

صحابہ کرام سلف صالحین اور تمام اولیاء کرام کا

حوالہ 1: ''مصنف ابن ابی شیبہ'' جز: 6، صفحہ: 356، حدیث: 32002، مکتبۃ الرشد ریاض. وجلد 12 صفحہ: 32.
و: ''فتح الباری شرح صحیح بخاری'' امام احمد بن علی بن حجر عسقلانی جز: 2، صفحہ: 295، دار المعرفۃ بیروت.
و: ''شرح سنن ابن ماجہ'' جلد: 1، صفحہ: 100، ایچ ایم سعید کمپنی کراچی، صفحہ: 99، قدیمی کتب خانہ.
و: ''الاستیعاب'' یوسف بن عبد اللہ بن محمد بن عبد البر، جز: 3، صفحہ: 1149، دار الجیل بیروت.
و: ''الاصابہ'' جز نمبر 6، صفحہ نمبر 274، دار الجیل بیروت.
و: ''الارشاد'' ابو یعلیٰ خلیل بن عبد اللہ بن احمد الخلیلی القزوینی، جز نمبر 1، صفحہ نمبر 314.
و: ''کنز العمال'' جلد نمبر 8، صلوۃ الاستسقاء، حدیث نمبر 23535.

maarifat.com

ہمیشہ سے معمول رہا ہے کہ وہ حبیب خدا حضور سید الانبیاء ﷺ کے وسیلے سے بارگاہ رب العالمین سے فیوض وبرکات حاصل کرتے رہے ہیں۔ اور امت مسلمہ کا ہمیشہ سے یہ عقیدہ چلا آرہا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نہ صرف عالم دنیا بلکہ عالم ارواح، عالم برزخ اور عالم آخرت میں اللہ تعالیٰ اور اسکی مخلوقات کے درمیان وسیلۂ عظمیٰ اور واسطۂ کبریٰ ہیں۔

لیکن جب مسلمانوں کا انکے آقا و مولیٰ حضور نبی کریم ﷺ سے تعلق توڑنے کے لئے محمد بن عبد الوہاب نجدی کے ذریعے وہابی مذہب کا اختراع کیا گیا تو اس نئے مذہب میں ایک خطرناک عقیدہ یہ بھی وضع کیا گیا کہ حضور نبی کریم ﷺ کو اپنے اور خدا کے درمیان وسیلہ جاننا کفر ہے۔ چنانچہ وہابیہ کی دیگر کتب کے علاوہ ''رہنمائے حج عمرہ وزیارت مسجد نبوی'' نامی کتابچہ (جسے سعودی نجدی حکومت دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان میں بھی چھاپ کر تقسیم کررہی ہے) کے صفحہ 9 پر مرقوم ہے:

''جس نے اللہ اور اپنے درمیان کسی کو سفارشی بنایا، اسے پکارا اور اس سے شفاعت کی درخواست کی اور اس پر بھروسہ کیا وہ باجماع امت کافر ہو گیا۔''

حدیث بالا سے وسیلہ کے بارے میں وہابیوں کے عقیدہ کا ابطال اور امت مسلمہ کے عقیدہ کی واضح تائید ہو رہی ہے۔ صحابی رسول حضرت بلال ابن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بارش کی دعاء کرنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کے پیارے حبیب کریم ﷺ کی بارگاہ میں درخواست کر رہے ہیں کہ

''یا رسول اللہ آپ اپنے رب تعالیٰ سے بارش کی دعاء فرمائیں۔''

وہابیہ کے بالا عقیدہ کی رو سے نہ صرف اس زمانے کے مسلمان بلکہ صحابۂ کرام اور تمام سلف صالحین کافر و مشرک قرار پاتے ہیں جو حضور نبی کریم ﷺ کے وسیلۂ اور شافع ہونے کا عقیدہ رکھتے تھے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ایسے خطرناک اور فرقہ وارانہ لٹریچر کو بند کرانے کیلئے ضروری اقدامات اٹھائیں۔

نبی کریم ﷺ قبر انور میں زندہ ہیں:

ہمیشہ سے مسلمانوں کا اجماعی عقیدہ چلا آرہا ہے کہ تمام انبیاء کرام اپنی قبور میں زندہ ہیں، اللہ تعالیٰ نے وفات کے بعد انبیاء کرام کو شاندار زندگی عطا فرمائی ہے۔ صحیح مسلم اور دیگر کتب میں حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد موجود ہے آپ فرماتے ہیں:

''معراج کی شب جب میں موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا تو میں نے انہیں دیکھا کہ کھڑے ہیں اور صلوٰۃ ادا فرما رہے ہیں۔'' (2)

حدیث بالا سے بھی اہل اسلام کے اجماعی عقیدہ کی زبردست تائید ہو رہی ہے کہ صحابی رسول حضرت بلال ابن حارث رسول اللہ ﷺ کی قبر انور پر حاضر ہو کر آپ کی بارگاہ میں بارش کیلئے درخواست پیش کر رہے ہیں۔

ہندوستان میں وہابی مذہب کے بانی شاہ اسماعیل

حوالہ 2: ''صحیح مسلم'' کتاب الفضائل، باب فضائل موسی علیہ السلام، جلد: 2، صفحہ: 268، حدیث: 4379.

و: ''سنن نسائی'' کتاب اللیل وتطوع النہار، باب ذکر صلوۃ نبی اللہ موسیٰ علیہ السلام، حدیث نمبر 1613.

و: ''مسند احمد بن حنبل'' اول مسند البصریین، حدیث بعض اصحاب النبی ﷺ، حدیث نمبر 19687.

marfat.com

دہلوی نے اپنی کتاب ''تقویۃ الایمان'' میں حضور نبی کریم ﷺ کے بارے میں لکھا ہے کہ

''آپ ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے ہیں''

العیاذ باللہ من ذالک!

حدیث بالا میں وہابیہ کے اس باطل عقیدے کی نفی موجود ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ علیہم حضور نبی کریم ﷺ کو قبر انور میں زندہ سمجھتے تھے اسی لئے قبر انور پر حاضر ہو کر آپ سے فریادیں کرتے تھے۔

حضور ﷺ کو یارسول اللہ کے الفاظ سے پکارنا سنت صحابہ ہے

صحابۂ کرام نبی کریم علیہ السلام کی حیات ظاہرہ کی طرح آپ کے وصال بعد بھی آپ کو یارسول اللہ کے الفاظ سے پکارتے تھے۔ اس حدیث مبارک میں آپ کی قبر انور پر آپ کو یارسول اللہ کے الفاظ سے پکارنا ثابت ہے۔ جبکہ دیگر روایات سے ثابت ہے کہ صحابۂ کرام وصال نبوی کے بعد دور دراز کے علاقوں میں مصائب ومشکلات کے وقت حبیب خدا جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو پکارتے تھے اور آپ کی بارگاہ بے کس پناہ میں فریادیں کرتے تھے

حافظ ابن کثیر دمشقی اپنی کتاب ''البدایہ والنہایہ'' میں جنگ یمامہ کے حالات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''ثُم نَادیٰ بِشِعَارِ الْمُسْلِمِیْنَ وَکَانَ شِعَارُھُم یَوْمَئِذٍ یَامُحَمَّدَاہُ۔''

ترجمہ: یعنی پھر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے مسلمانوں کے مخصوص لفظ کے ساتھ ندا کی اور اس روز ان کا مخصوص لفظ یا محمداہ تھا۔ جس کا معنی ہے اے محمد ﷺ مدد فرمائیں۔

وہابیہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کو مدد کیلئے پکارنا بھی کفر وشرک ہے اور ان کا اصل مقصد صحابۂ کرام اور سلف صالحین کو مشرک و کافر قرار دے کر دشمنان اسلام کے خطرناک عزائم کی تکمیل کرنا ہے۔

اہل قبور سنتے ہیں:

اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ اہل قبور سنتے ہیں جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ اہل قبور قبر میں منکر ونکیر دو فرشتوں کو سوالات کا جواب دیتے ہیں۔ نیز مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ وہ اہل قبور کو سلام کہیں جس سے بھی اہل قبور کا سننا ثابت ہوتا ہے۔ اور ایک حدیث پاک میں نبی علیہ السلام فرماتے ہیں یقیناً میت دفن کر کے واپس جانے والوں کے جوتوں کی آواز سنتی ہے۔

الحمد للہ اس حدیث مبارک سے بھی حضور نبی کریم ﷺ کا قبر انور میں سننا ثابت ہو رہا ہے۔

''اِنَّکَ لا تُسْمِعُ الْمَوْتیٰ.'' کا غلط ترجمہ کرنے والے عوام المسلمین کو گمراہ کرتے ہیں، ان الفاظ کا یہ مفہوم نہیں کہ مردے آپ کی آواز نہیں سنتے بلکہ یہاں موتیٰ سے مراد کفار ہیں اور معنی یہ ہے کہ یہ کافر آپ کی دعوت قبول نہیں کرتے۔

عرف میں نہ سننے کا مفہوم قبول نہ کرنا بھی ہوتا ہے۔ اور اس آیت میں اسی سماع اجابت کی نفی ہے۔

آپ ﷺ تمام جہانوں میں شافع ہیں:

اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ حضور شفیع المذنبین ﷺ ظاہری زندگی کی طرح اپنی قبر انور میں اور روز قیامت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شفاعت فرمانے والے ہیں۔ جب کہ وہابیہ کا عقیدہ ہے کہ رحلت نبوی کے بعد

آپ کی شفاعت کا عقیدہ کفر ہے۔ العیاذ باللہ من ذالک!

یہ عقیدہ محمد ابن عبد الوہاب نجدی، شاہ اسماعیل دہلوی اور دیگر وہابی علماء کی کتب میں موجود ہے۔

حدیث بالا سے وہابیہ کے عقیدہ کی نفی اور اہلسنت کے عقیدہ کا ثبوت واضح ہے کہ صحابی رسول حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبر انور پر حاضر ہو کر نبی علیہ السلام سے امت کیلئے بارش کی سفارش کرنے کی درخواست کر رہے ہیں اور حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارش کر کے امت کو بارش عطا فرما رہے ہیں۔

قبر نبوی پر حاضر ھو کر آپ ﷺ سے مدد مانگنا جائز ھے:

دور صحابہ سے آج تک مسلمان حبیب خدا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے در اقدس پر حاضر ہوتے رہے ہیں اور آپ کی بارگاہ بے کس پناہ میں اپنی مصائب کا ذکر کر کے آپ سے امداد مانگتے رہے ہیں۔ لیکن وہابیہ کا عقیدہ ہے کہ اہل قبور سے مدد مانگنا شرک ہے۔ چنانچہ ''رہنمائے حج عمرہ و زیارت مسجد نبوی'' نامی کتاب مطبوعہ ریاض کے صفحہ 46 پر ہے:

''رسول اکرم سے کسی طرح کا سوال کرنا شرک ہے۔'' العیاذ باللہ!

یہ عقیدہ اس قدر خطرناک ہے کہ اسکی رو سے صحابہ کرام سے لیکر آج تک ساری امت مسلمہ مشرک قرار پاتی ہے۔ حدیث بالا سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ قبر انور پر حاضر ہو کر رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنا سنت صحابہ ہے۔

حضور ﷺ قبر انور میں بھی امداد فرماتے ھیں:

نبی علیہ السلام کا خواب میں صحابی کو فرمانا ''جاؤ عمر فاروق کو کہو تمہیں باران رحمت سے عنقریب نوازا جارہا ہے'' اس بات کی روشن دلیل ہے کہ حضور ﷺ قبر انور میں بھی امداد فرماتے ہیں، اللہ کے فضل و کرم سے مشکل کشائی اور حاجت روائی بھی فرماتے ہیں۔

آپ ﷺ کو بارش اور آئندہ کے حالات کا علم حاصل ھے:

بارش کب ہو گی اس کا تعلق امور غیب سے ہے۔ الحمد للہ تعالیٰ حضور دانائے غیوب ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے دیگر غیوب کی طرح بارش کے ہونے کا علم بھی رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا.'' (3)

ترجمہ: ''اے پیارے حبیب آپ کے رب نے آپ کو ہر اس چیز کا علم عطا فرمادیا جسے آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے۔''

حضرت عمر فاروق رضیٰ اللہ تعالیٰ عنہ بارگاہ نبوی میں مقبول ھیں:

حضور ﷺ کا ارشاد فرمانا کہ ''جاؤ عمر کو سلام کہو اور کہو کہ تم پر باران رحمت ہونے والی ہے'' میں واضح اشارہ ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں مقبول ہیں اور آپ کو نبی ﷺ کی پوری پوری تائید حاصل ہے۔

حوالہ 3 ''قرآن مجید'' سورہ نساء، آیت نمبر 113، پارہ نمبر 5۔

maktabah.org

سچی حکایات

سلطان الواعظین، مولانا ابوالنور محمد بشیر صاحب کی روح پرور اور سبق آموز کاوش

حضرت آدم علیہ السلام اور شیطان

خداوند کریم نے فرشتوں میں جب اعلان فرمایا کہ میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔ تو شیطان لعین نے اس بات کا بہت برا منایا اور اپنے جی ہی جی میں حسد کی آگ میں جلنے لگا۔

چنانچہ جب خدا نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرما کر فرشتوں کو حکم دیا کہ میرے خلیفہ کے آگے سجدہ میں جھک جاؤ۔ تو سب سجدے میں جھک گئے مگر شیطان لعین اکڑ رہا اور نہ جھکا۔

خداوند کریم کو اس کا یہ تکبر پسند نہ آیا اور اس سے دریافت فرمایا کہ اے ابلیس! میں نے جب اپنے یدِ قدرت سے بنائے ہوئے خلیفہ کے آگے سجدہ کرنے کا حکم دیا تو تم نے کیوں نہ سجدہ کیا؟

شیطان نے جواب دیا:

میں آدم سے اچھا ہوں۔ اس لئے کہ میں آگ سے بنا ہوا ہوں اور وہ مٹی سے بنا ہے پھر میں ایک بشر کو سجدہ کیوں کرتا؟

خدا تعالیٰ نے اسکا یہ رعونت بھرا جواب سنا تو فرمایا:

مردود نکل جا میری بارگاہِ رحمت سے جا تو قیامت تک کیلئے مردود و **ملعون** ہے۔ (قرآن کریم، سورہ بقرہ)

سبق:

خدا کے رسول اور اسکے مقبولوں کی عزت و تعظیم کرنے سے خدا خوش ہوتا ہے اور ان کو اپنی مثل بشر سمجھ کر ان کی تعظیم سے انکار کر دینا فعل شیطانی ہے۔ اور ایک پیغمبر خدا کو سب سے پہلے تحقیراً بشر کہنے والا شیطان ہے۔

شیطان کی تھوک

خدا نے جب حضرت آدم علیہ السلام کا پتلا مبارک تیار فرمایا تو فرشتے حضرت آدم علیہ السلام کے اس پتلے مبارک کی زیارت کرتے تھے۔ مگر شیطان لعین حسد کی آگ میں جل بھن گیا۔ اور ایک مرتبہ اس مردود نے بغض و کینے میں آ کر حضرت آدم علیہ السلام کے پتلے مبارک پر تھوک دیا۔

یہ تھوک حضرت آدم علیہ السلام کی ناف مبارک کے مقام پر پڑی۔ خدا تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم دیا کہ اس جگہ سے اتنی مٹی نکال کر اس مٹی کا کتا بنا دو۔

چنانچہ اس شیطانی تھوک سے ملی ہوئی مٹی کا کتا بنا دیا گیا۔ یہ کتا آدمی سے مانوس اس لئے ہے کہ مٹی حضرت آدم علیہ السلام کی ہے اور پلید اس لئے ہے کہ تھوک شیطان کی ہے اور رات کو جاگتا اس لئے ہے کہ

marfat.com

ہاتھ اسے جبریل کے لگے ہیں۔

(تفسیر روح البیان جلد: 1، صفحہ: 68)

سبق:

شیطان کے تھوکنے سے حضرت آدم علیہ السلام کا کچھ نہیں بگڑا۔ بلکہ مقام ناف شکم کیلئے وجہ زینت بن گیا۔اسی طرح اللہ والوں کی بارگاہ میں گستاخی کرنے سے ان اللہ والوں کا کچھ نہیں بگڑتا۔ بلکہ ان کی شان اور بھی چمکتی ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ والوں کو حسد ونفرت کی نگاہ سے دیکھنا شیطانی کام ہے۔

آدم علیہ السلام اور جنگلی ہرن

حضرت آدم علیہ السلام جب جنت سے زمین پر تشریف لائے تو زمین کے جانور آپکی زیارت کو حاضر ہونے لگے۔ حضرت آدم علیہ السلام ہر جانور کے لئے اس کے لائق دعا فرماتے۔ اسی طرح جنگل کے کچھ ہرن بھی سلام کرنے اور زیارت کی نیت سے حاضر ہوئے۔ آپ نے اپنا ہاتھ مبارک ان کی پشتوں پر پھیرا۔ اور ان کے لئے دعا فرمائی تو ان میں ''نافۂ مشک'' پیدا ہو گئی۔

وہ ہرن جب یہ خوشبو کا تحفہ لے کر اپنی قوم میں واپس آئے تو ہرنوں کے دوسرے گروہ نے پوچھا:

یہ خوشبو تم کہاں سے لے آئے؟

وہ بولے:

اللہ کے پیغمبر آدم علیہ السلام جنت سے زمین پر تشریف لائے ہیں ہم ان کی زیارت کے لئے حاضر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے رحمت بھرا اپنا ہاتھ ہماری پشتوں پر پھیرا۔ تو یہ خوشبو پیدا ہو گئی۔

ہرنوں کا وہ دوسرا گروہ بولا:

تو پھر ہم بھی جاتے ہیں۔

چنانچہ وہ بھی گئے، حضرت آدم علیہ السلام نے ان کی پشتوں پر بھی ہاتھ پھیرا۔ مگر ان میں وہ خوشبو پیدا نہ ہوئی اور وہ جیسے گئے تھے ویسے کے ویسے ہی واپس آگئے۔ واپس آکر وہ متعجب ہو کر بولے کہ یہ کیا بات ہے تم گئے تو خوشبو مل گئی اور ہم گئے تو کچھ نہ ملا؟

پہلے گروہ نے جواب دیا:

اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم گئے تھے صرف زیارت کی نیت سے، تمہاری نیت درست نہ تھی۔

(نزھۃ المجالس، جلد: 1، صفحہ: 4.)

سبق:

اللہ والوں کے پاس نیک نیتی سے حاضر ہونے میں بہت کچھ ملتا ہے اور اگر کسی بدبخت کو کچھ نہ ملے تو اس کی اپنی نیت کا قصور ہوتا ہے، اللہ والوں کی دین وعطا کا کوئی قصور نہیں ہوتا۔

نوح علیہ السلام کی کشتی

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم بڑی بدبخت اور ناعاقبت اندیش تھی۔ حضرت نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سو سال کے عرصہ میں دن رات تبلیغ حق فرمائی مگر وہ نہ مانے۔ آخر حضرت نوع علیہ السلام نے ان کی ہلاکت کی دعا مانگی اور خدا سے عرض کی کہ مولا! ان کافروں کو بیخ وبن سے اکھاڑ دے۔ چنانچہ آپ کی دعا قبول ہو گئی اور خدا نے حکم دیا:

اے نوح! میں پانی کا ایک طوفان عظیم لاؤں گا۔ اور ان سب کافروں کو ہلاک کردوں گا۔ تو اپنے اور چند ماننے والوں کے لئے ایک کشتی بنالے۔

marfat.com

چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے ایک جنگل میں کشتی بنانا شروع فرمائی۔ کافر آپ کو دیکھتے اور کہتے:

اے نوح! کیا کرتے ہو؟

آپ فرماتے ایسا مکان بناتا ہوں جو پانی پر چلے۔

کافر یہ سن کر ہنستے اور تمسخر کرتے تھے۔

حضرت نوح علیہ السلام فرماتے کہ آج تم ہنستے ہو اور ایک دن ہم تم پر ہنسیں گے۔

حضرت نوح علیہ السلام نے یہ کشتی دو سال میں تیار کی۔ اس کی لمبائی تین سو گز چوڑائی پچاس گز اور اونچائی تیس گز تھی۔ اس کشتی میں تین درجے بنائے گئے تھے۔ نیچے کے درجے میں وحشی اور درندے، درمیانی درجہ میں چوپائے وغیرہ اور اوپر کے درجہ میں خود حضرت نوح علیہ السلام اور آپ کے ساتھی، کھانے پینے کا سامان، اور پرندے۔

پھر جب بحکم الٰہی طوفان عظیم آیا۔ تو اس کشتی پر سوار ہونے والوں کے سوا روئے زمین پر جو کوئی بھی تھا (الا ماشاء اللہ) پانی میں غرق ہو گیا حتیٰ کہ نوح علیہ السلام کا بیٹا کنعان بھی جو کافر تھا۔ اسی طوفان میں غرق ہو گیا۔

(قرآن کریم، سورۃ ھود۔ وتفسیر خزائن العرفان)

سبق:

خدا کی نافرمانی سے اس دنیا میں بھی تباہی وہلاکت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور اللہ اور اسکے رسول پر ایمان، اور انکی اطاعت سے ہی دونوں جہان میں نجات وفلاح مل سکتی ہے۔

طوفانِ نوح اور ایک بڑھیا

حضرت نوح علیہ السلام نے بحکم الٰہی جب کشتی بنانا شروع کی تو ایک مومنہ بڑھیا نے حضرت نوح سے پوچھا کہ آپ یہ کشتی کیوں بنا رہے ہیں؟

آپ نے فرمایا: بڑی بی! ایک بہت بڑا پانی کا طوفان آنے والا ہے جس میں سب کافر ہلاک ہو جائیں گے اور مومن اس کشتی کے ذریعہ بچ جائیں گے۔

بڑھیا نے عرض کیا: حضور! جب طوفان آنے والا ہو تو مجھے خبر کر دیجئے گا تاکہ میں بھی کشتی پر سوار ہو جاؤں بڑھیا کی جھونپڑی شہر سے باہر کچھ فاصلہ پر تھی۔

پھر جب طوفان کا وقت آیا تو حضرت نوح علیہ السلام دوسرے لوگوں کو تو کشتی پر چڑھانے میں مشغول ہو گئے مگر اس بڑھیا کا خیال نہ رہا حتیٰ کہ خدا کا ہولناک عذاب پانی کے طوفان کی شکل میں آیا اور روئے زمین کے سب کافر ہلاک ہو گئے اور جب یہ عذاب تھم گیا اور پانی اتر گیا اور کشتی والے کشتی سے اترے تو وہ بڑھیا حضرت نوح علیہ السلام کے پاس حاضر ہوئی اور کہنے لگی:

حضرت! وہ پانی کا طوفان کب آئے گا؟ میں ہر روز اس انتظار میں ہوں کہ آپ کب کشتی میں سوار ہونے کیلئے فرماتے ہیں۔

حضرت نے فرمایا: بڑی بی! طوفان تو آ بھی چکا اور کافر سب ہلاک بھی ہو چکے اور کشتی کے ذریعہ خدا نے اپنے مومن بندوں کو بچا لیا مگر تعجب ہے کہ تم زندہ کیسے بچ گئیں؟

اس نے عرض کیا: اچھا یہ بات ہے تو پھر اسی خدا نے جس نے آپ کو کشتی کے ذریعے بچا لیا مجھے میری ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی ہی کے ذریعے بچا لیا۔

(تفسیر روح البیان جلد: 2، ص: 85.)

سبق:

جو خدا کا ہو جائے خدا ہر حال میں اسکی مدد فرماتا ہے اور بغیر کسی سبب ظاہری کے بھی اسکے کام ہو جاتے ہیں

maarfat.com

دانش حجاز

اقوال زریں اور تبصروں سے مزین، برطانیہ کے نامور سکالر محمد دین سیالوی کی دانشمندانہ تحریر

دس چیزیں جفا سے ہیں:

حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمۃ سے مروی ہے کہ دس چیزیں جفا ہیں:

☆ کوئی مرد یا عورت اپنے لیے دعا کرے لیکن اپنے والدین اور عام مسلمانوں کے لئے دعا نہ کرے۔

☆ کوئی آدمی قرآن پڑھے لیکن ہر روز سو آیات نہ پڑھے۔

☆ کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو اور دو رکعت (تحیۃ المسجد) پڑھے بغیر نکل جائے۔

☆ آدمی مقابر کے پاس سے گزرے اور اہل قبور کو نہ سلام کرے اور نہ ہی ان کے لئے دعا کرے۔

☆ آدمی جمعہ کے دن کسی شہر میں داخل ہو اور جمعہ پڑھے بغیر نکل جائے۔

☆ کسی محلہ میں کوئی عالم دین آئے اور مرد و زن میں سے کوئی اس کے پاس علم سیکھنے نہ جائے۔

☆ دو آدمی رفیق سفر بنیں اور ان میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا نام نہ پوچھے۔

☆ کسی آدمی کو کوئی دوسرا مہمانی پر بلائے اور وہ اس کی مہمانی پر نہ جائے۔

☆ جوانی میں کسی کو فراغت نصیب ہو اور وہ علم وادب سیکھنے کی بجائے اسے (یعنی فراغت وجوانی کو) ضائع کردے۔

☆ کوئی آدمی سیر ہو کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے اور وہ اپنے کھانے میں سے اسے کچھ نہ دے۔

(تنبیہ الغافلین صفحہ: 144)

گناہوں کے گھر کی چابی:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''تمام گناہوں اور خطاؤں کو ایک گھر میں رکھا گیا ہے اور اس کی چابی شراب پینا ہے۔''

(تنبیہ الغافلین صفحہ: 152)

تبصرہ:

مندرجہ بالا حدیث میں نبی کریم ﷺ نے شراب خانہ خراب کو گناہوں کی چابی جبکہ دیگر احادیث میں ''ام الخبائث'' اور ''ام الفواحش (برے اور فحش کاموں کی ماں)'' قرار دیا ہے۔

مشاہدہ یہی ہے کہ شراب انسان کو ہر قسم کے جرائم پر آمادہ کرتی ہے۔ شراب خانے، زنا، قتل اور دیگر خطرناک جرائم کے اڈے ہوتے ہیں۔ لڑائی جھگڑا اور دنگا فساد شرابیوں کے لئے عام سی بات ہے، اسی سے بغض

marfat.com

وعداوت پروان چڑھتے ہیں جو دور تک چلے جاتے ہیں اور معاشرتی مسائل پیدا کرتے ہیں۔ شراب کے صرف روحانی نہیں مادی نقصانات بھی ہیں۔ یہ بڑے بڑے امراء کو دنوں میں کنگال بنادیتی ہے، صحت مندوں سے صحت چھین لیتی ہے اور جوانوں کو جوانی سے محروم کردیتی ہے۔ سمندر میں نسلِ انسانی اس قدر غرق نہیں ہوئی جس قدر جام میں ہوئی ہے۔

جو عقل کھری تھی کی کھوئی اس نے
اچھے اچھوں سے چھینی روٹی اس نے
مستوں پہ شراب فاقہ مستی لائی
پتلون کو کردیا لنگوٹی اس نے

شراب کی تباہ کاریوں پر مغربی مفکر Bacon کا تبصرہ بڑا جامع ہے:

All the crimes on earth do not destroy so much of the humane race, not alienate so much property, as drunkness.

ترجمہ: دنیا کے تمام جرائم مل کر نسلِ انسانی کو اتنا ہلاک نہیں کرتے اور نہ اتنی جائیداد تباہ کرتے ہیں جس قدر تنہا شراب نوشی کرتی ہے۔

صرف افراد ہی نہیں اقوام کو بھی اس نے زخم لگائے ہیں، تاریخ کے اوراق کھول کر دیکھیں کئی سلطنتیں اس میں ڈوبتی نظر آتی ہیں۔ پچھلے سات سو برسوں میں سینکڑوں مرتبہ شراب نے مسلمانوں کو تخت سے محروم کیا ہے۔ برصغیر کی تاریخ پر نظر دوڑائیں ہمایوں، اکبر، جہانگیر اور عالمگیر نے اپنی بے پناہ حکمت و دانش اور سیاست وفراست سے جو سلطنت تعمیر کی تھی اسے ان کے عیاش جانشینوں نے شراب کے سیلاب میں غرق کردی۔

گلاسوں میں جو ڈوبے پھر نہ ابھرے زندگانی میں
ہزاروں بہہ گئے ان بوتلوں کے بند پانی میں
نہ کر اپنی برباد زندگی بوتل کے دیوانے
وہ کاٹے گا بڑھاپے میں جو بوتا ہے جوانی میں
یہ دارو کا پیالہ موت کا کڑوا پیالہ ہے
ملا ہے زہر شربت میں چھپی ہے آگ پانی میں
یہی سیال آتش جسم کو بے کار کردے گی
چلے گی کیا گھڑی دم ہی نہ ہوگا جب کمانی میں

احادیث میں شرابی کے بارے میں جو وعیدیں وارد ھیں ان کا خلاصہ یہ ھے:

☆ شرابی پر اللہ کی لعنت ہوتی ہے۔
☆ شرابی سور اور بندر کی طرح مسخ ہوسکتا ہے۔
☆ شرابی سے ایمان چھین لیا جاتا ہے۔
☆ شرابی جنت کی شراب طہور سے محروم رہے گا۔
☆ شرابی کو جہنمیوں کے زخموں کی پیپ پلائی جائیگی
☆ ایک دفعہ شراب پینے سے شرابی کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی۔
☆ شرابی معاشرے اور ملک کی تباہی کا سبب بنتا ہے
☆ شرابی محشر کی ہولناک گرمی میں پیاسا ہوگا، وہ العطش العطش پکارے گا مگر اسے پانی میسر نہیں ہوگا۔

ھیرے اور ریت کے ذرّے:

شیخ سعدی علیہ الرحمۃ کہتے ہیں:

''موتی اگر کیچڑ میں گر جائے پھر بھی انمول رہتا

maarfat.com

ہے اور ریت کا ذرہ آسمان پر چڑھ جائے پھر بھی اس کی کوئی قیمت نہیں ہوتی۔" (طریقۃ الصوفی صفحہ: 114)

تبصرہ:

مطلب یہ ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے عزت دی ہے وہ جہاں بھی ہو عزت والا ہوتا ہے، اس کے اوپر یا نیچے بیٹھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، لوگ اسے نظر انداز کرنا بھی چاہیں تو نہیں کرسکتے۔

نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

اور

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است

(صدر جہاں بھی بیٹھ جائے صدر ہی رہتا ہے)

دونوں محاورے اسی مفہوم پر دلالت کرتے ہیں۔ اور جسے اللہ رب العزت نے بے وقار رکھا ہو لوگ اسے بے شک کندھوں پہ اٹھائے پھریں وہ بے وقار ہی رہتا ہے۔

مسلم قوم آج اس فلسفہ کو بھول چکی ہے وہ عہدہ اور اقتدار کے چکر میں پڑی ہوئی ہے۔ جسے عہدہ اور اقتدار مل جائے وہ پروٹوکول کے لئے مرتا ہے۔ اسے اپنی شخصیت اور کردار پر اعتماد نہیں ہوتا بلکہ باخبر باملاحظہ، ہوشیار جیسے الفاظ اور خوشامدیوں کے نعروں کی گونج میں اپنے آپ کو معزز خیال کرتا ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ تیس لاکھ مربع میل کے حاکم تھے، لیکن اس سے آپ کے مزاج میں کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ ہاتھ سے کوڑا گر گیا۔ آپ سواری سے نیچے اترے کوڑا اٹھایا اور دوبارہ سوار ہوگئے۔ وہاں موجود لوگوں نے کہا:

"حضور ہمیں کہا ہوتا خود کیوں تکلیف کی؟"

آپ نے فرمایا:

"جب میں اونٹ سے اترا اس وقت بھی ابن خطاب تھا اور جب دوبارہ سوار ہوا اس وقت بھی ابن خطاب تھا اس سے میری شان میں کوئی فرق نہیں پڑا۔"

لیکن اب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی قوم (مسلم) کا مزاج یہ ہے کہ جسے تھوڑا سا اقتدار یا چھوٹا سا عہدہ مل جائے وہ اپنے آپکو ملاء اعلیٰ کی مخلوق سمجھنے لگتا ہے اور عوام کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اپنے لیے کسرِ شان اور اپنی گاڑی کا دروازہ تک کھولنے یا بند کرنے کو اپنی بے عزتی سمجھتا ہے۔ جیسے ایک کھوتی تھانے سے ہو کر آئی تھی تو اس نے دوسری کھوتیوں کیساتھ مل کر چرنا چھوڑ دیا تھا۔

نال کو سنگی سنگ نہ کریئے کل نوں لاج نہ لائیے ہو
تے تربوز مول نہ ہوندے توڑے توڑ مکے لے جایئے ہو
کانواں دے بچے ہنس نال تھیندے توڑے موتی چوگ چگایئے ہو
کوڑے کھوہ نال مٹھے ہوندے توڑے سے مناں کھنڈ پایئے ہو

(سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ تعالیٰ علیہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعاء برائے مرحومین!!!

جتنے بھی اہل ایمان اس دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں، ہم سب کیلئے دعا گو ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کے درجات مزید بلند فرمائے اور ان پر اپنے فضل و کرم اور رحمت کا خصوصی نزول فرمائے۔ آمین! (ادارہ)

marfat.com

قرآن وسنت کی روشنی میں سوالوں کے مدلل جوابات پر مشتمل
دارالافتاء اھلسنت

صاحبزادہ پیر محمد عثمان علی قادری

وضو اور غسل میں مصنوعی دانتوں کے احکامات!

سوال:

میں نے کچھ عرصہ قبل مصنوعی دانت لگوائے ہیں۔ کیا وضو و غسل میں ان کے احکام اصل دانتوں والے ہی ہیں؟ راجہ عقیل، گجرات

جواب:

مصنوعی دانت دو قسم کے ہوتے ہیں:

1. جنہیں مستقل طور پر لگا دیا جاتا ہے اور وہ آسانی سے اتارے یا نکالے نہیں جاسکتے ہیں۔

2. وہ دانت جو ایسے بنائے جاتے ہیں کہ انہیں حسب ضرورت خود نکالا یا اتارا اور لگایا بھی جاسکتا ہے۔

پہلی قسم والے دانت اصل دانتوں کے حکم میں ہیں، یعنی وضو میں ان تک پانی پہنچانا سنت اور غسل میں فرض ہے۔ اور دانت نکال کر ان کی تہہ تک پانی پہنچانا ضروری نہیں۔

جبکہ دوسری قسم کے دانت اصل دانتوں کے حکم میں نہیں، لہٰذا انہیں نکال کر وضو کرنا چاہئے اور غسل تو اس وقت تک درست ہی نہیں جب تک انہیں نکالا نہیں جائیگا۔

خلاف شرع کام پر کیا رد عمل ہونا چاہئے؟

سوال:

جب ہم کوئی خلاف شریعت کام دیکھیں تو اس پر ہمارا رد عمل کیا ہونا چاہئے؟ نفیس اکبر، لالہ موسیٰ

جواب:

صحیح مسلم کی کتاب الایمان میں...... صحیح ابن حبان کی کتاب البر والاحسان میں...... جامع ترمذی کی کتاب الفتن عن رسول اللہ میں...... سنن نسائی کی کتاب الایمان وشرائعہ میں...... سنن ابوداؤد کی کتاب الصلوٰۃ و کتاب الملاحم میں...... سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا و کتاب الفتن میں...... مسند احمد کی باقی مسند المکثرین میں ہے کہ

صحابی رسول حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم نے فرمایا:

"من رایٰ منکم منکرا فلیغیرہ بیدہ فان لم یستطع فبلسانہ فان لم یستطع فبقلبہ وذالک اضعف الایمان." (1) (2)

حوالہ 1 "صحیح مسلم" کتاب الایمان، باب کون النھی عن المنکر من الایمان الخ، حدیث نمبر 70.

حوالہ 2 "صحیح ابن حبان" کتاب البر والاحسان، باب الصدق والامر الخ، حدیث: 7-306، جز: 1، صفحہ: 1-540

marfat.com

ترجمہ: ''جو شخص کوئی بات خلاف شرع دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روک دے، اور اگر ہاتھ سے روکنے کی قدرت نہ ہو تو زبان سے منع کرے، اور اگر زبان سے بھی منع کرنے کی قدرت نہ ہو تو دل سے برا جانے، اور یہ (صرف دل سے برا جاننا) سب سے کمزور ایمان ہے۔''

یاد رکھیں! مسلمان پر برائی سے بچنا بھی لازم ہے اور دوسرے مسلمانوں کو برائی سے روکنا بھی ضروری ہے، چاہے وہ خود اس برائی میں مبتلا ہی کیوں نہ ہو۔ اور یہ اس لئے کہ شرع شریف نے برائی سے بچنا، اور دوسروں کو اس سے روکنا، ان دونوں باتوں کا حکم دیا ہے۔ (3)

کیا بلند آواز سے نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے؟

سوال:

نماز جنازہ میں ثناء، درود، اور دعا بلند آواز سے پڑھی جاسکتی ہے؟ فیاض اکرم فیاضی، پوران ضلع جہلم

جواب:

نماز جنازہ میں یہ تمام چیزیں آہستہ اور خفیہ پڑھنے پر اہل علم کا اتفاق ہے۔ چنانچہ علماء نے لکھا ہے کہ

''ویسر القراۃ والدعاء فی صلوٰۃ الجنازۃ لا نعلم بین اھل العلم فیہ خلافا۔''

ترجمہ: ''نماز جنازہ میں ثناء اور دعا آہستہ آواز میں پڑھی جائیں۔ ہمیں کوئی معلوم نہیں کہ اہل علم نے اس میں کسی قسم کا اختلاف کیا ہو۔'' (4)

ہاں! نماز جنازہ کی تعلیم کے وقت یہ چیزیں بلند آواز سے پڑھی جاسکتی ہیں۔ کما فی الحدیث!

مصنوعی اعضا لگوانے اور ان کے وضوو غسل کا حکم

سوال:

1۔ اپاہج لوگوں کو جو مصنوعی عضو لگائے جاتے ہیں ان کا شرعی حکم کیا ہے؟

2۔ ایسی صورت میں وضو و غسل کے احکام کیا ہونگے؟ حضرت خان، مانسہرہ صوبہ سرحد

جواب:

1۔ کسی انسانی عضو کے ضائع ہو جانے کی صورت میں اس جگہ مصنوعی عضو لگایا جا سکتا ہے۔

جس کی دلیل یہ ہے:

صحیح ابن حبان کی کتاب الزینۃ والتطیب میں...... جامع ترمذی کی کتاب اللباس میں...... سنن نسائی کی کتاب الزینۃ من السنن میں...... سنن ابوداؤد کی کتاب الخاتم میں...... مسند احمد کی کتاب حدیث عرفجۃ میں...... سنن بیہقی کی کتاب الصلوٰۃ میں...... مسند ابویعلیٰ کی مسند عرفجۃ بن اسعد میں حضرت عرفجۃ بن اسعد کے بارے میں ہے کہ

''قطع انفہ یوم الکلاب فاتخذ انفا من ورق فانتن علیہ فامرہ النبی ﷺ ان یتغذ انفا من ذھب۔''

ترجمہ: ''ان کی ناک جنگ کلاب میں کٹ گئی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوا کر لگوائی تو اس میں بدبو پیدا ہو گئی، پس رسول اللہ ﷺ نے انہیں سونے کی ناک لگوانے کا حکم دیا۔'' (5)

حوالہ3: ''فتاوی ھندیہ المعروف فتاوی عالمگیری'' جلد نمبر 5، صفحہ نمبر 309.

حوالہ4: ''المغنی'' لابن قدامہ، کتاب الجنائز، جز نمبر 2، صفحہ نمبر 287.

حوالہ5: ''سنن ابی داؤد'' کتاب الخاتم، باب ماجاء فی ربط الاسنان بالذھب، حدیث نمبر 3696.

manat.com

2۔ اگر مصنوعی عضو کی بناوت اس طرح ہے کہ آپریشن کے بغیر اسے علیحدہ کرنا ناممکن ہو تو اس کی حیثیت اصل عضو کی سی ہے، اور غسل میں اس پر پانی پہنچانا واجب ہے اور اگر اعضائے وضو میں سے ہو تو وضو میں وہاں پانی پہنچانا ضروری ہے۔

لیکن اگر اس عضو کی نوعیت اس طرح ہے کہ اسے آسانی سے علیحدہ بھی کیا جاسکتا ہو اور لگایا بھی جاسکتا ہو تو پھر غسل کے وقت، اور اگر اعضائے وضو میں سے ہو تو وضو کے وقت اسے جدا کر کے جسم کے اصل حصہ پر پانی پہنچانا ضروری ہے۔

کیا واشنگ مشین سے کپڑے پاک ہو جاتے ہیں؟

سوال:

آج کل عموماً کپڑے واشنگ مشین میں دھوئے جاتے ہیں۔ تو کیا اس طرح کپڑے پاک ہو جاتے ہیں؟

محمد ادریس، گوجرانوالہ

جواب

اس بارے میں جاننے سے قبل کچھ ضروری باتوں کا ذہن نشین ہونا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہیں:

نجاست کی دو قسمیں ہیں:

1. نجاست غلیظہ (بھاری نجاست)۔

جیسے: انسان کا پیشاب، پاخانہ، بہنے والا خون، پیپ، منہ بھر قے، دکھتی آنکھ کا پانی، دودھ پینے والے لڑکے یا لڑکی کا پیشاب، بچے کی منہ بھر قے، مرد یا عورت کی منی، مذی، ودی، حرام جانوروں مثلاً: کتا، شیر، سور وغیرہ کا پیشاب اور پاخانہ، گھوڑے گدھے خچر کی لید، حلال جانوروں کا صرف پاخانہ مثلاً: گائے، بھینس وغیرہ کا گوبر، اونٹ کی مینگنی، مرغی اور بطخ کی بیٹ، اس کے علاوہ ہاتھی کی سونڈ کا پانی، درندوں کا تھوک، شراب، نشہ لانے والی تاڑی، سانپ کا پاخانہ اور مردار کا گوشت۔

2. نجاست خفیفہ (ہلکی نجاست)۔

جیسے: حلال جانوروں مثلاً: گائے، بھینس، بھیڑ، بکری، وغیرہ کا پیشاب، یوں ہی گھوڑے کا پیشاب اور حرام پرندوں کی بیٹ وغیرہ۔

یہ تو تھیں وہ چیزیں جو نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ کے زمرے میں آتی ہیں۔ اب ان دونوں یعنی نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ کا حکم ملاحظہ فرمائیں:

نجاست غلیظہ کا حکم

اس کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اسے پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے نماز نہیں ہو گی۔ اور اگر درہم کے برابر ہو تو اسے پاک کرنا واجب ہے، پاک کئے بغیر نماز پڑھی تو مکروہ تحریمی ہو گی۔ اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرلینا سنت ہے، پاک نہ کی اور نماز پڑھی تو نماز خلاف سنت ہو گی۔ اور اس نماز کو دھرالینا بہتر ہے۔

(نجاست غلیظہ کا درہم سے کم یا زیادہ ہونا، گاڑھی چیزوں میں درہم کے وزن سے تعبیر کیا جائے گا، اور پتلی اشیاء میں درہم کے سائز سے۔ درہم کا وزن ساڑھے چار ماشے اور درہم کا سائز ہتھیلی کی گہرائی کے برابر ہے۔ درہم کا سائز معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہتھیلی خوب پھیلا کر ہموار رکھیں اور اس پر آہستہ سے پانی ڈالیں، اب پانی کا جتنا پھیلاؤ ہو گا، وہی درہم کا سائز ہے۔)

marfat.com

نجاست خفیفہ کا حکم

اس کا حکم یہ ہے کہ کپڑے یا بدن کے جس حصے میں لگی ہے، اگر اس حصے کی چوتھائی سے کم ہے تو معاف ہے اور اگر پورے چوتھائی حصے میں لگی تو بغیر پاک کئے نماز صحیح نہیں ہو گی۔

لیکن یاد رکھیں! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے نماز کیلئے زیادہ سے زیادہ صفائی اور زینت اختیار کرنے کا حکم ہے۔

(نوٹ: نجاست غلیظہ و خفیفہ کے یہ الگ الگ حکم کپڑے اور بدن کے بارے میں ہیں، لیکن اگر غلیظہ وخفیفہ میں سے کوئی ایک بھی کسی پتلی چیز مثلاً: دودھ یا پانی وغیرہ میں پڑ جائے، اور وہ پانی جاری بھی نہ ہو اور نہ ہی وہ پانی بڑے حوض (15×15 فٹ) جتنا یا اس سے زیادہ ہو، تو وہ پتلی چیز ناپاک ہو جائے گی۔ چاہے نجاست ایک قطرہ ہی کیوں نہ ہو۔)

نجاست غلیظہ و خفیفہ کا حکم معلوم کر لینے کے بعد اب نجاست سے پاک کرنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں:

نجاست سے پاک کرنے کا طریقہ

جو نجاست (غلیظہ یا خفیفہ) کپڑے یا بدن میں لگی ہے، اگر وہ ٹھوس ہو، مثلاً: گوبر، پاخانہ۔ تو اسے پاک مائع چیز سے دھو کر دور کرنا ضروری ہے، چاہے ایک بار دھونے سے ہو، یا زیادہ بار دھونے سے۔ لیکن اگر تین بار سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار دھونا بہتر ہے۔

لیکن اگر نجاست مائع یعنی پتلی ہو، جیسے: پیشاب وغیرہ، تو اسے تین بار دھونا ضروری ہے۔ اور ہر بار، کپڑے کو دھونے کے بعد پوری قوت سے نچوڑنا، یا پھر اسے دیوار وغیرہ پر ڈال دینا یہاں تک کہ اس میں سے کترے گرنے بند ہو جائیں، امر لازم ہے۔

(نوٹ: ناپاک زمین سوکھ جانے اور نجاست کا اثر (یعنی رنگ وبو) جاتے رہنے سے پاک ہو جاتی ہے۔ چاہے یہ زمین ہوا سے سوکھے یا دھوپ سے، اس پر نماز پڑھنا درست ہے۔ لیکن تیمم کرنا جائز نہیں۔)

تو چونکہ واشنگ مشین میں ناپاک کپڑے درج بالا شرعی طریقہ سے پاک نہیں ہو سکتے اس لئے یا تو

☆ ناپاک کپڑوں کو پہلے پاک کیا جائے اور پھر واشنگ مشین میں دھویا جائے۔ اور یا پھر

☆ واشنگ مشین میں دھونے کے بعد سب کپڑوں کو شرعی (مائع نجاست والے) طریقے سے پاک کر لیا جائے، تو تب درست ہے۔

☆ اور اگر واشنگ مشین میں موجود تمام کپڑے پاک ہیں، صرف انہیں صاف کرنے اور نکھارنے کیلئے واشنگ مشین میں دھویا جارہا ہے تو تب یہ بھی پاک ہیں۔

☆ اسی طرح ناپاک کپڑوں کو پاک کرکے واشنگ مشین میں پاک کپڑوں کے ساتھ دھونا بھی صحیح ہے

واللہ تعالیٰ اعلم ورسولہ الاکرم

وصل اللہ علی النبی الحبیب الکریم الامین وعلی آلہ وصحبہ وسلم

حوالہ جات 6 تا 12 ☆"رد المحتار علی الدر المختار" کتاب الطہارۃ۔ ☆"الجوہرۃ النیرہ" کتاب الطہارۃ۔ ☆"البحر الرائق شرح کنز الدقائق" کتاب الطہارۃ۔ ☆"الفتاوی الہندیہ المعروف فتاوی عالمگیری" کتاب الطہارۃ ☆"العنایہ شرح ہدایہ" کتاب الطہارات ☆"درر الحکام شرح غرر الاحکام" کتاب الطہارۃ ☆"بہار شریعت، حصہ نمبر 2

marfat.com

کر دے۔ پھر حج کیلئے علیحدہ احرام باندھ کر حج کرے۔ بشرطیکہ قربانی کا جانور ساتھ لے کر نہ گیا ہو۔ اور اگر قربانی کا جانور ساتھ لے گیا ہو تو اسکا اور قارن کا حکم یکساں ہے۔

حج قران اور حج تمتع میں قربانی واجب ہے۔ یہ قربانی ایام نحر یعنی 10، 11، 12، ذوالحج میں سے کسی یوم میں، حدود حرم کے اندر کرنا واجب ہے۔

عمرہ:

عمرہ یہ ہے کہ حسب دستور احرام باندھ کر خانہ کعبہ کا طواف کرے، پھر صفا و مروہ کی سعی کر کے حلق یا تقصیر کرالے

حج کا مختصر طریقہ:

☆ حج مفرد کرنے والا طواف قدوم اور پھر صفا و مروہ کی سعی بجالائے،

☆ حج قران کرنے والا عمرہ کے افعال ادا کر کے بغیر سر منڈوائے حج کیلئے طواف قدوم اور سعی ادا کرے،

☆ حج تمتع کرنے والا صرف عمرہ کے افعال ادا کرے پھر قربانی ساتھ نہ لایا ہو تو سر منڈوا کر احرام کھول دے، ورنہ احرام میں ہی رہے۔

8 ذوالحج کو ہر قسم کے حاجی صبح کے وقت مکہ مکرمہ سے منیٰ جائیں اور پانچ نمازیں وہاں پڑھیں اور

9 ذوالحج کی صبح کو عرفات روانہ ہو جائیں۔ عرفات میں بعد دوپہر کچھ ٹھہریں اسے وقوف عرفہ کہتے ہیں اور یہ حج کا رکن اعظم ہے اور نماز ظہر و عصر دونوں وقت ظہر میں ادا کریں بشرطیکہ جماعت کے ساتھ پڑھیں ورنہ اپنے اپنے اوقات میں پڑھیں۔ غروب آفتاب کے بعد امام الحج کے ساتھ مزدلفہ آئیں اور یہاں عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں اور پھر اندھیرے میں نماز فجر پڑھ کر مزدلفہ میں مشعر حرام یا جہاں ممکن ہو کچھ ٹھہریں جو کہ واجب ہے اور پھر

10 ذوالحج کو طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ آئیں اور پھر منیٰ میں کم از کم

12 ذوالحج سہ پہر رمی کرنے تک ٹھہریں اور اگر

13 ذوالحج کو بھی ٹھہریں جو کہ زیادہ بہتر ہے تو 13 ذوالحج دن کو زوال کے بعد رمی کر کے مکہ مکرمہ واپس جائیں

10 ذوالحج کو منیٰ میں پہلے جمرہ کو زوال سے پہلے سات کنکریاں ماریں پھر قارن اور متمتع قربانی کریں اور حلق یا تقصیر کریں اور اس کے بعد

10، 11، 12 ذوالحج کے اندر مکہ مکرمہ پہنچ کر طواف فرض کریں۔ طواف فرض کے بعد متمتع حاجی سعی بھی کرے۔ اور مفرد و قارن حاجی جو طواف قدوم اور سعی پہلے کر چکے ہیں انہیں اب سعی کی ضرورت نہیں۔ عورت اگر حیض یا نفاس کی حالت میں ہو تو پاک ہو کر ان دنوں کے بعد طواف فرض ادا کرے۔

11 اور 12 ذوالحج کو زوال کے بعد تینوں جمروں کو سات سات کنکریاں ماریں اور اگر 13 ذوالحج کو ٹھہرے تو اس روز بھی زوال کے بعد تینوں جمروں کو رمی کریں۔ اس کے بعد مکہ مکرمہ آئے وادی محصب میں کچھ دیر ٹھہرے اور طواف صدر کرے۔ طواف صدر پر حج مکمل ہو گیا۔

حج بدل: جس شخص پر حج فرض ہو جائے اور وہ اسکے بعد کمزوری یا معذور ہونے کی وجہ سے خود حج پر روانہ نہ ہو سکے تو اس کیلئے ضروری ہے کہ کسی اور مسلمان کو اپنی جگہ حج پر بھیجے، جو اسکی طرف سے حج کرے۔ ایسے ہی وہ عورت جس پر حج فرض ہو گیا ہو، اگر اسے محرم یا شوہر کے ساتھ حج کیلئے جانا ممکن نہ ہو تو وہ حج بدل کیلئے کسی کو بھیجے۔ ایسے ہے اگر کوئی شخص وصیت کر گیا ہو، تو اسکے مال سے حج بدل کروادیا جائے۔ اگر مال کے 1/3 سے حج بدل ممکن ہو تو ورثاء پر وصیت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

marfat.com

performed, and after Halq o Taqseer, Ihraam is taken off. Then the Ihram is worn again to perform the Hajj, provided, one has not taken the animal for sacrifice with him. If one has taken the animal of sacrifice with him, the command for Qaaran and him is the same.

Sacrifice is "Waajab" in Hajj-a-Qaraan and Hajj-a-Tamattah. This "Qurbani" (Sacrifice) is Waajab during days of Nahr, i.e. on 10, 11 and 12 ZilHajj (on any of these days) within the boundary of Haram.

Umrah:

Umrah means wearing Ihraam and performing Tawaaf of Ka'bah then after Sa'ee if Safaa and Marwah do Halq o Taqseer" Halq means shaving the head with a razor and Taqseer means cutting the hair short.

A brief Procedure of Hajj:

A "Mufrad Hajji should perform Tawaaf and then do the Sa'ee of Safaa and Marwah".

A Qaaran Hajji, after performing the acts of Umrah, should perform Tawaaf-e- Qadoom and Sa'ee without shaving the head.

A "Mutamatti Hajji should perform the acts of Umrah, then if he had not brought the "Qurbani" (animal for sacrifice) with him, he should take off the Ihraam after shaving his head, otherwise, he should remain in Ihraam on 8 ZilHajj, all Hajji's go to Mana from Respected Mecca in the morning and offer five prayers there and leave for Arafaat on the morning of 9 ZilHajj. Stay for some time after the noon in Arafaat, it is called waqoof-e-arfah. It is a Rukan-e-Azam (Great Rukan) of the Hajj. The prayers of Zohar and Asr (noon and afternoon prayers) (combined) at Zohr time, provided in congregation, otherwise, offer these prayers in their respective times. After the sunset, come to Muzdalfa with Imamaul Hajj and offer here the prayers of Maghrib and Isha (Evening and night prayer) (combined) at the time of Isha, and then offering Fajr prayers in darkness, stay at Mashar-a-Haraam in Muzdalfa or stay where it is possible, it is waajab. And then on 10 ZilHajj, before the sunrise, come to Mana from Muzdalfa, and then stay in Mana at least till "Rami" on 12 ZilHajj afternoon and if also stay on 13 ZilHajj, which is much better then on 13 ZilHajj, after Rami during day time, after Zawal go back to respected Mecca.

On 10 ZilHajj throw seven stones at the first Jumrah (Pillar) in Mana before Zawal, then Qaraan and Mutmattah do the sacrifice, and also to do the Halq o Taqseer after it. Then whithin 10, 11 and 12 reach the respected Mecca and perform Tawwaf-e-Fard. After Tawaaf-e-Fard Mutmattah Hajj should also do the Sa'ee Mufrad and Qaaran Hajj who have already performed Tawaaf-e-Qadoom and Sa'ee, now need no Sa'ee. A woman in menses should perform Tawaaf-e-Fard (compulsory Tawaaf) after these days. On 11 and 12 ZilHajj, after "Zawaal" (time during which worship is forbidden) throw stones at three "Jumra" (Pillars) each and if stay on 13 ZilHajj, also Rami (throwing stones at) the 3 "Jumra" (pillars) after Zawaal. After this come to Mecca Mukarma, stay for some time in waadi-e-Masab (valley MaHsab) and perform Tawaaf-e-Sadr. The Hajj is complete after Tawaaf -e- Sadr

Hajj-a-Badal: A person on whom Hajj is Fard (compulsory) and he cannot leave for Hajj because of weakness or disability, it is compulsory for him to send any other Muslim for Hajj on his behalf. In the same way, a woman on whom Hajj is Fard (compulsory) if it is not possible for her to go for Hajj with Mahram (a person with whom Nikkah is never allowed) or husband, she should send somebody for Hajj-a-Badal. In the same way, if somebody has made a will, Somebody should perform Hajj-a-Badl on his behalf from his money. If Hajj-a-Badal is possible with 1/3 of his amount, it is compulsory for his family members to act upon the will.

marfat.com

10. ۱۰ ذوالحج کو طلوع آفتاب کے بعد منیٰ سے عرفات روانگی۔ 11. وقوف عرفات کیلئے غسل کرنا۔
12. عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں رات گزارنا۔ 13. ۱۰ ذوالحج کو طلوع آفتاب سے پہلے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہونا
14. گیارہ اور بارہ ذوالحج کی راتیں منیٰ میں گزارنا۔
15. ابطح خانہ کعبہ کے قریب ایک مقام ہے جسے وادی محصب بھی کہتے ہیں، منیٰ سے واپسی پر یہاں کچھ دیر ٹھہرنا

احرام میں کونسی باتیں حرام ہیں:

1. عورت سے صحبت کرنا، بوسہ لینا، یا شہوت سے چھونا وغیرہ۔ 2. عورت سے ہیجان انگیز باتیں کرنا۔ 3. فحش کام اور فحش باتیں۔ 4. دنیاوی جھگڑا۔ 5. جنگلی جانور کا شکار یا شکاری کی مدد کرنا۔ 6. پرندوں کے انڈے توڑنا، کھانا، پکانا وغیرہ، اسی طرح کسی جنگلی جانور کو تکلیف پہنچانا یا اس کا دودھ دہنا۔ 7. ناخن کترنا، حجامت بنوانا، بال اکھیڑنا، یا کاٹنا وغیرہ۔ 8. منہ یا سر مرد کیلئے چھپانا، البتہ عورت اجنبی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سر چھپائے۔ 9. عمامہ باندھنا برقعہ یا دستانے پہننا موزے یا جرابیں وغیرہ جو پنڈلی اور قدم کے جوڑ کو چھپائے یا سلہ کپڑا پہننا، یونہی ٹوپی پہننا۔ 10. جسم یا کپڑوں میں خوشبو لگانا۔ 11. کسی خوشبو دار چیز سے رنگے کپڑے پہننا، جبکہ ابھی خوشبو دے رہے ہوں۔ 12. خالص خوشبو یا کوئی خوشبو دار چیز مثلاً الائچی زعفران، دار چینی وغیرہ کھانا یا آنچل میں باندھنا۔ 13. کسی دوائی سے سر یا داڑھی دھونا تاکہ جوئیں مر جائیں۔ 14. وسمہ اور مہندی وغیرہ کا استعمال۔ 15. گوند وغیرہ سے بال جمانا۔ 16. زیتون اور تل کا تیل لگانا۔ 17. کسی دوسرے کا سر مونڈنا۔ 18. جوں مارنا یا کسی کو اس کیلئے اشارہ کرنا۔ 19. کپڑوں کو جوئیں مارنے کے لئے دھوپ میں رکھنا۔

احرام کے مکروہات:

یعنی وہ کام جن سے حج فاسد تو نہیں ہوتا اور نہ ہی دم (قربانی) واجب ہوتا ہے البتہ ثواب میں کمی آتی ہے۔

1. جسم کی میل دور کرنا۔ 2. کنگی کرنا یا کھجانا، جس سے بال گریں یا جوئیں مریں۔ 3. جان بوجھ کر خوشبو سونگھنا۔ 4. سر یا منہ پر پٹی باندھنا، ناک یا منہ کا کچھ حصہ کپڑے سے چھپانا۔ 5. غلاف کعبہ کے اندر اس طرح داخل ہونا، کہ سر یا منہ غلاف سے چھوئے۔ 6. احرام کا بے سلہ کپڑا جو رفو کیا ہوا ہو یا پیوند لگا ہو۔ 7. تکیہ پر منہ رکھ کر اوندھا لیٹنا۔ 8. کوئی ایسی چیز کھانا پینا جس میں خوشبو ملائی گئی ہو اور اسے زائل نہ کیا گیا ہو اور پکایا نہ گیا ہو۔ 9. مہکتی خوشبو (خشک) کو ہاتھ لگانا۔ 10. بازو یا گلے پر تعویز باندھنا۔ 11. سنگھار کرنا مثلاً آئینہ دیکھنا وغیرہ۔ 12. تہبند کو رسی یا کمربند سے کسنا۔ 13. تہبند دونوں کناروں میں گرا دینا۔ 14. چادر کے آنچلوں میں گرہ دینا۔ 15. بلاعذر بدن پر پٹی باندھنا۔ 16. خوشبو کی دھونی دیا ہوا کپڑا کہ ابھی خوشبو دے رہا ہو پہننا یا اوڑھنا۔

حج کی تین قسمیں ہیں

افراد: اس حاجی کو مفرد کہتے ہیں۔ حج افراد یہ ہے کہ احرام باندھ کر صرف حج کیا جائے اور عمرہ نہ کیا جائے (عموما یہ حج اہل مکہ کیلئے ہے کیونکہ اہل مکہ سارا سال عمرہ کرتے رہتے ہیں لہذا ان کے لئے حج افراد کافی ہے)۔

حج قران:

اس حاجی کو قارن کہتے ہیں۔ حج قران یہ ہے کہ عمرہ و حج کی اکٹھی نیت کرکے احرام باندھا جائے اور عمرہ (یعنی طواف و سعی) سے فارغ ہو کر احرام ختم نہ کیا جائے (یعنی حلق و تقصیر نہ کرائے) بلکہ اسی احرام سے حج کرے۔ یہ حج افضل ترین حج ہے، ''حجتہ الوداع'' میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران ہی کیا تھا۔

حج تمتع:

اس حاجی کو متمتع کہا جاتا ہے۔ حج تمتع یہ ہے کہ عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کیا جائے اور حلق یا تقصیر کرکے احرام ختم

maarifat.com

10. On 10 ZilHajj, departure from Mana for Arafaat after sunset. 11.Taking a bath for Waqoof-e-Arafaat. 12.Spending night in Muzdalfa while returning from Arafaat.

13. Departure from Muzdalfa for Mana on 10 ZilHajj before sunset. 14.Spending the nights of 11 and 12 in Mana. 15. "Batah" is a place near Ka'bah, which is also called Wadi Hasab" (Valley Hasab) staying here for some time after returning from Mana.

Forbidden acts during Ihram:

1. Intercourse with woman, kissing, touching the body with lust. 2.A conversation with woman which gives rise to sexual passion. 3. Obscene acts and obscene talk. 4.W o r l d l y quarrels. 5. Hunting wild animal or helping the hunter. 6.Breaking eggs of birds, cooking food etc. or troubling a wild animal or milking it. 7. Cutting nails, cutting the hair, plucking the hair.

8. Hiding face or head from a man. 9. Tying "Amama" wearing "Burqa" (veil) gloves or socks which cover the calf or the joint of the foot, or sewn cloth or wearing a cap. 10.Using fragrance. 11.Wearing clothes dyed in fragrant material.

12. Pure fragrance as eating something giving fragrance, e.g. cardamom, saffron (zaafraan), cinnamon, or keeping these things in possession. 13. Washing the beard or head with a medicine for killing lice. 14. Use of "Wasma or Mehdi" (A Hair Dye) 15. Sticking the hair with a gel. 16. Using the olive oil. 17. Shaving the head of somebody else. 18. Killing lice or gesturing someone to do so. 19. Putting the clothes in the sun for killing lice.

Makroohaat of Ihram.

Such acts which do not break the Hajj nor Dum (sacrifice) is Waajab (compulsory) but decrease the reward. 1.Removing dust from the body. 2.Combing the hair. 3.Smelling fragrance willingly. 4.Binding the head or face with cloth, hiding part of the nose or mouth with cloth. 5.Entering "Ghulaaf-e-Ka'bah" in such a manner, that the head or mouth touch the "Ghulaaf" 6.Unsewn cloth of "Ihraam" which is not darned or patched. 7. Lying, with face downwards on the pillow. 8.Eating anything mixed with fragrance without removing the fragrance or cooking it well. 9. Touching dry fragrance

10. Wearing locket (Taweez) round arm or neck. 11.Doing make-up, e.g. seeing the mirror.

12. Tight the "Telbund" (apron) with rope. 13.Tying the cloth into a Knot. 14. Binding a piece of cloth on the body without any problem. 15. Using a fragrant cloth.

Three Kinds of Hajj:

Ifraad: This kind of Hajj is called Mufrad "Ifraad" in that Hajj in which only Hajj is performed without "Umrah" This Hajj is usually for the people of Mecca because they can perform the umrah throughout the year. Therefore, Hajj-a-Ifraad is enough for them.

Hajj-a-Qaraan:

This Hajj is called "Qaraan" In Hajj-a-Qaraan, the intention (Niyyaat of Hajj and Umrah is made at the same time and Ihraam is worn). After Umrah (tawaaf-o-sa'ee). Ihraam should not be taken off (not to do Halq o Taqseer) but to perform the Hajj) with this Ihraam. This is the greatest Hajj.

"Hajjatul Widah" the Holy Prophet (Peace Be Upon Him) performed "Hajj-a- Qaraan".

Hajj-a-Tamatta:

This Hajj is called Mutmatah. In Hajj-a-Tamattah Ihram for Umrah is worn, Umrah is

بدنہ:

اس سے مراد گائے یا اونٹ کی قربانی ہے۔ پورے بدنہ کی قربانی اس شخص پر فرض ہے جو وقوف عرفہ کے بعد حلق یا تقصیر سے پہلے بیوی سے ہمبستری کر لے اور حلق و تقصیر کے بعد اور طواف فرض سے پہلے ہمبستری کرے تو دم (ایک قربانی) واجب ہے۔ اور جو شخص وقوف عرفہ سے پہلے ہمبستری کرے اس کا حج فاسد ہو جاتا ہے، وہ دم بھی دے، یہ حج بھی پورا کرے اور قضا بھی کرے۔

دم:

دم سے مراد ایک بکری، یا گائے اونٹ کا 1/7 حصہ ہے۔ کسی واجب کے چھوٹ جانے یا کسی حرام کے کر لینے سے عموماً دم واجب ہو جاتا ہے۔ البتہ اگر کسی پابندی کی خلاف ورزی عذر کی وجہ سے ہو تو دم واجب ہونے کی صورت میں 6 مسکینوں کو چھ صدقے بھی دے سکتا ہے۔ ایک صدقہ ''صدقۃ الفطر'' کے برابر ہوتا ہے۔ اور چاہے تو ایک دم کی جگہ تین روزے رکھ لے۔ اور پابندی کی خلاف ورزی عذر کے بغیر ہو تو دم ہی دینا پڑے گا۔

حج کے فرائض:

1. نیت حج یعنی دل میں حج کا ارادہ کرنا۔ 2. احرام۔ 3. وقوف عرفات، یعنی میدان عرفات میں 9 ذوالحج کو دوپہر کے بعد کچھ وقت ٹھہرنا۔ وقوف عرفہ اگر دن کو نہ کر سکے تو آئندہ رات کو صبح صادق سے پہلے تک یہ فرض ادا کیا جا سکتا ہے۔

4. طواف زیارت۔ 5. ان افعال میں ترتیب۔ ان 5 فرائض میں سے ایک کے بھی رہ جانے سے حج نہیں ہوتا۔

حج کے واجبات:

1. میقات سے باہر کے آنے والوں کیلئے میقات یا اس سے پہلے احرام باندھنا۔ 2. سعی۔ 3. سعی صفا سے شروع کرنا۔

4. اگر عذر نہ ہو تو سعی پیدل کرنا۔ 5. دن کو وقوف عرفہ کرنے والے کیلئے غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا۔

6. سعی کا طواف کے کم از کم چار چکروں کے بعد ہونا۔ 7. عرفات سے امام کے ساتھ مزدلفہ واپسی۔

8. مزدلفہ میں ٹھہرنا۔ 9. مغرب و عشاء کی نماز عشاء کے وقت میں مزدلفہ میں ادا کرنا۔

10. ۱۰ ذوالحج کو صرف پہلے جمرہ (ستون) کو سات کنکریاں اور گیارہ، بارہ ذوالحج کے روز تینوں جمروں کو کنکریاں مارنا

11. ۱۰ ذوالحج کو رمی حلق سے پہلے کرنا۔ 12. حلق یا تقصیر دس، گیارہ اور بارہ میں سے کسی روز حرم کی حدود کے اندر کرنا

13. عمرہ و حج دونوں کی سعادت حاصل کرنے والے کیلئے قربانی کرنا جو کہ ایام قربانی میں حدود حرم کے اندر ہو، نیز رمی کے بعد اور حلق و تقصیر سے پہلے ہو۔ 14. طواف زیارت کا اکثر حصہ ایام قربانی کے اندر ادا کرنا۔

15. طواف کا حطیم کعبہ سے باہر کرنا۔ 16. دائیں طرف طواف کرنا۔ 17. عذر نہ ہو تو پیدل طواف کرنا۔

18. طواف باوضو کرنا۔ 19. طواف کے وقت اپنا ''ستر'' ڈھانپنا۔ 20. طواف کے بعد 2 رکعت پڑھنا۔

21. رمی قربانی حلق تقصیر اور طواف زیارت میں ترتیب 22. طواف صدر ان کیلئے جو میقات کے باہر سے آئے ہوں۔

23. وقوف عرفہ کے بعد حلق و تقصیر سے پہلے جماع نہ کرنا۔ 24. احرام کی پابندیوں کا لحاظ رکھنا۔

حج کی سنتیں

1. طواف قدوم، یہ طواف صرف مفرد اور قارن حاجی کیلئے ہے اور اس کی وضاحت آگے آ رہی ہے۔

2. طواف کا ''حجر اسود'' سے شروع کرنا۔ 3. رمل۔ 4. سعی میں دونوں سبز لائٹوں کے درمیان مرد کیلئے دوڑنا۔

5. امام کا سات ذوالحج کو خطبہ دینا۔ 6. 9 ذوالحج کو عرفات میں خطبہ دینا۔ 7. منیٰ میں 11 ذوالحج کو خطبہ دینا۔

8. آٹھویں ذوالحج کو مکہ سے منیٰ پہنچ کر پانچ نمازیں پڑھنا۔ 9. نویں رات منیٰ میں گزارنا۔

maarifat.com

Bodna:

Badna means the sacrifice of cow or camel. The sacrifice of the whole Badna is compulsory for that person who, after waqoof-e-Arfa (stay of Arfa) and before "Halq and Taqseer" does intercourse with wife and dum (one sacrifice) is compulsory for that person who does intercourse with his wife after "Halq and Taqseer" and "Tawaaf-e-Fard". A person who does intercourse with his wife before "Waqoof-e-Arfa" his Hajj is "Fasid" (breaks) sacrifice is compulsory for him. He should complete the Hajj and Qaza also.

Dum:

"Dum" means a goat, a cow 1/7 of camel. Dum is usually "Waajab" when some "Waajab" Rukkan is omitted or a forbidden thing is committed. However, if the violation of any restriction is because of some, reason, then if "Dum" is Waajab, one can give six "Sadqas to the poor. One Sadqa is equal to "Sadqa-ul- Fitr" One can also keep three fasts if one wishes so. If violation of any restriction is without reason, then Dum is compulsory.

Farais of Hajj:

1. Niyyat-e-Hajj (Making intention of Hajj in one's heart) 2. Ihraam.

3. Waqoof-e-Arafaat means staying for some time in Maidan-e-Arfaat on 9 ZilHajj after the noon. If one cannot do "Waqoof-e-Arfaa day time, one can complete this Fard next night before dawn. 4. Tawaaf-e-Ziarat: 5. Order in these acts: Hajj is incomplete if any one of these Faraid is omitted

Wajibaat of Hajj:

1. People who come from outside Meeqaat should wear Ihraam at Meeqaat or before Meeqat. 2. Sa'ee. 3. Starting Sa'ee from Safaa. 4. To do sa'ee on foot if there is no problem.

5. Those that do Waqoof-e-Arfaa during the day should stay at Arafaat till sunset.

6. Sa'ee at least after few circuits of Tawaaf. 7. Returning to Muzdalfa from Arafat with "Imam"

8. Stay at Muzdalfa. 9. Offering Prayers of Maghrib and Isha (Combined) at the time of Isha

10. On 10 ZilHajj, throwing stones only at the first jumrah (pillar) and on 11, 12 ZilHajj throwing stones at the "3 Jumra" (pillars) 11. On 10 ZilHajj, performing Rami befoe Halq (Shaving head with razor). 12. Doing Halq or Taqseer on any day (10, 11, and 12) within the boundary of Haram. 13. Sacrifice (during days of sacrifice within the boundary of Haram,) however, after Rami and before "Halq o Taqseer". 14. Performing most of the part of Tawaaf-e-Ziarat during the days of sacrifice. 15. Performing Tawaaf outside Hateem of Ka'bah.

16. Performing Tawaaf from the right side. 17. Performing Tawaaf on foot if there is no problem. 18. Tawaaf with Wadu. 19. Covering the "Satr" during Tawaaf. 20. Offering two "Rakkats" after Tawaaf. 21. Order in Rami, Halq o Taqseer and Tawaaf-e-Ziarat. 22. Tawaaf -e-Sadr for those who come from outside the meeqaat. 23. Avoiding intercourse after "Waqoof-e-Arfa" before Halq o Taqseer. 24. Keeping in mind the restrictions of Ihraam.

The Sunnan of Hajj:-

1. Tawaaf-e-Qadoom: This Tawaaf is only for "Mufrid and Qaarn Hajji, its detail is given in the next pages. 2. Starting Tawaaf from Hijr-a-Aswad. 3. Ramal 4. Men are running between the two green lights during Sa'ee. 5. The Hutbal, (Sermon) of the Imam on 7 ZilHajj. 6. Sermon in Arafaat on 9 ZilHajj. 7. Giving Sermon in Mana on 11 ZilHajj. 8. On 8 ZilHajj reaching Mana from Mecca, and offering five Prayers. 9. Spending ninth night in Mana.

maarifat.com

گئے ہیں جنہیں حاجی کنکریاں مارتے ہیں۔ مشہور مسجد خیف بھی اسی میدان میں ہے اور مسجد خیف کے ساتھ والا جمرہ، جمرہ اولیٰ ہے۔ حاجیوں کے لئے آٹھ ذوالحج کو منیٰ میں پہنچ کر ظہر سے فجر تک پانچ نمازیں پڑھنا مسنون ہے اور دس، گیارہ اور بارہ ذوالحج کو منیٰ میں ٹھہرنا بھی مسنون ہے۔

۱۰ذوالحج کو منیٰ میں پہلے جمرے کو سات کنکریاں مارنا اور اس کے بعد قربانی اور اس کے بعد حلق و تقصیر کر کے حاجی احرام سے آزاد ہو جاتے ہیں۔ اور تمام پابندیاں ماسوائے عورت سے ہمبستری کے ختم ہو جاتی ہیں۔ اور عورت سے ہمبستری کی پابندی طواف زیارت کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔

رمی:

رمی سے مراد تین جمروں (ستونوں) کو کنکریاں مارنا ہے۔ ۱۰ذوالحج کے دن صرف پہلے جمرے کو سات کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ جبکہ باقی دو یا تین ایام میں تین جمروں کو سات سات کنکریاں ماری جاتی ہیں۔ پہلے روز کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاتی ہیں اور باقی ایام میں زوال کے بعد۔

مزدلفہ:

یہ دو پہاڑوں کے درمیان ایک کشادہ میدان ہے جو کہ منیٰ سے تقریباً تین میل آگے ہے۔ اسی میدان میں حضرت آدم و حوا علیہما السلام کی توبہ قبول ہونے کے بعد ملاقات ہوئی تھی، ۹ذوالحج کو حجاج میدان عرفات سے غروب آفتاب کے بعد مزدلفہ آتے ہیں اور عشاء کے وقت میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز فجر اندھیرے میں پڑھ کر اس میدان میں کچھ وقت ٹھہرنا واجبات حج میں سے ہے۔

قزح / مشعر حرام:

مزدلفہ کی دو پہاڑیوں کے درمیان خاص جگہ کا نام ''مشعر حرام'' اور ''قزح'' ہے۔ سارے مزدلفہ میدان کو بھی مشعر حرام کہا جاتا ہے۔

وادی محسر:

یہ وہ مقام ہے جہاں ابرہہ یمن جب وہ خانہ کعبہ گرانے کے لئے ہاتھیوں کے ساتھ حملہ آور ہوا، ٹھہرا تھا۔ حکم ہے کہ حجاج یہاں نہ ٹھہریں اور اس منحوس جگہ سے تیزی سے گزر جائیں۔

عرفات اور جبل رحمت:

مزدلفہ سے مزید 3 میل آگے جبل عرفہ کے دامن میں وسیع و عریض میدان کا نام ''عرفات'' ہے۔ اس میدان میں 9ذوالحج کے روز دوپہر کے بعد کچھ وقت ٹھہرنا حج کا رکن اعظم ہے۔ اس میدان میں حجاج نماز ظہر اور نماز عصر اکٹھی وقت ظہر میں باجماعت ادا کرتے ہیں۔ اسی مقام پر ایک پہاڑ ''جبل رحمت'' ہے، جہاں رسول اللہ ﷺ نے وقوف فرمایا تھا۔ اسے ''موقف اعظم'' بھی کہا جاتا ہے، یہ پہاڑ سطح ارض سے تین سو فٹ اور سطح سمندر سے تین ہزار فٹ اونچا ہے، میدان عرفات کے ایک کنارے پر مشہور مسجد نمرہ بھی واقع ہے۔ یہ مسجد مشہور نالے عرنہ کے بھی کنارے پر ہے۔ اس نالے میں وقوف عرفہ ممنوع ہے

محصر:

محصر وہ شخص ہے جو احرام باندھ کر عمرہ یا حج کی نیت کر لینے کے بعد بیماری، دشمن یا حکومت کی پابندی لگا دینے وغیرہ کی وجہ سے مکہ مکرمہ نہ پہنچ سکے۔ اس کیلئے حکم یہ ہے کہ حرم میں کسی طریقہ سے ایک قربانی کروائے اور اس کے بعد احرام کھول کر حلق یا تقصیر کر کے احرام سے نکل جائے اور پھر رکاوٹ دور ہونے کے بعد قضا کرے۔

marfat.com

at him. So three "Jumray" (Pillars) where erected here at which the Hajjis throw stones. "Haif" the famous mosque is also in this plain, and "Jumra" (Pillar) adjoining the mosque is "Jumra Oola" on reaching Mana on 8th ZilHajj, it is Sunnah for the Hajji's to offer five Prayers from noon to morning, staying at Mana on 10, 11, 12 ZilHajj is also "Masnoon" Sunnah. On 10 Zilhajj, after throwing seven stones at the first "Jumra" (Pillar), sacrifice and "Halq o Taqseer" Hajji's are free from Ihram. All restrictions are lifted except intercourse with woman. The restriction on intercourse with woman ends after "Tawwaf-e-Ziarat"

Rami:

Rami means throwing stones at three "Jumra" (pillars) on the day of 10 ZilHajj, 7 stones are thrown only at the first "Jumra" (pillar) whereas during the remaining two or three days, seven stones are thrown at the "3 Jumra" (pillars) each. On the first day, stones are thrown before "Zawaal" and after the "Zawaal" on other days.

Muzdalfa:

It is a vast plain between two hills about three miles ahead of "Mana". It was here that Adam and Eve (Hawwa) met after repentance. On 9 ZilHajj, Hajjis come to Muzdalfa from Arafaat after the sunset, and offer the prayers of "Maqhrib and Isha" (combined) at the time of "Isha" and offering the "Fajr" (morning prayers) when it is still dark, staying for some time in this ground is one of the "Wajbaats" of Hajj.

Qazah/ Mashar-e-Haraam:-

"Mashar-e-Haraam and Qazah" is the name of a particuiar place between the two hills of Muzdalfa. The whole ground of Muzdalfa also is called Mashare-e-Harram.

Waadi -e- Muhsar (The valley Mahsar):

This is the place where Abraha of Yemen stayed when he invaded with elephants to demolish Ka'bah. The Hajji's are not allowed to stay here and to run quickly from this disgusting place.

Arafaat and Jabl-e-Rehmat:

Another 3 miles ahead of Muzdalfa, Arfaat is the name of a vast plain at the foot of jabl-e-Arfa. On 9 ZilHajj staying in this plain for some time after the noon is a great Rukkan of Hajj. In this plain, the Hajji's offer the prayers of "Zohar" and "Asr" (combined) in congregation at the time of "Zohar". There is also a mountain "Jabl-e- Rehmat" at this place where the Holy Prophet (peace be upon him) stayed. It is also called "Moaqf-e-Azam". This mountain is at the height of 300 ft. from the ground level and 3000 ft. from the sea level. On one side of the plain "Arafaat", the famous "Namra Mosque" is also situated. It is also on the edge of the famous channel "Arna" (stay of Arfa) Waqoof-e-Arfa is forbidden in this channel.

Mohsar:

Mohsar is that person who, after wearing Ihraam and making intention of Hajj or Umrah cannot reach Mecca because of illness, enemy or restriction from the government. It is compulsory for him to arrange a sacrifice in Haram. After this he should take off Ihraam and do "Halaq and Taqseer". He should complete his Umrah or Hajj (as Qaza), when there is no hurdle.

marfat.com

ہے، اور شمالی شرقی کونے کو ''رکن عراقی'' کہتے ہیں۔

استلام:

سے مراد طواف کے ہر چکر کے شروع میں ''حجر اسود'' کو چومنا اور اگر چومنا ممکن نہ ہو تو ہاتھ یا لاٹھی سے اشارہ کر کے اسے چوم لینا۔

ملتزم:

خانہ کعبہ کی شرقی دیوار میں دروازہ ہے۔ دروازہ اور حجرہ اسود کے درمیان دیوار کے حصے کو ''ملتزم'' کہتے ہیں، اس حصہ سے لپٹنا اپنے رخسار سینہ وغیرہ اس کے ساتھ لگانا بڑی برکت کا باعث ہے۔ یہ عمل طواف کے بعد کرتے ہیں۔

مستجار:

ملتزم سے بالمقابل غربی دیوار کا بیرونی حصہ ''مستجار'' کہلاتا ہے۔

مستجاب:

خانہ کعبہ کی جنوبی دیوار ''مستجاب'' کہلاتی ہے، یہاں دعا کرنے پر ستر ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں۔

حطیم:

خانہ کعبہ کے شمال میں قوسی شکل میں کچھ جگہ ہے یہ جگہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے لیکن اس پر چھت نہیں۔ اسی جگہ میں خانہ کعبہ کا پرنالہ جسے میزاب رحمت کہتے ہیں گرتا ہے۔

رمل:

عمرہ کے طواف، حج کے طواف قدوم یا طواف فرض کے پہلے تین چکروں میں پہلوانوں کی طرح مرد حضرات کا شانے ہلا ہلا کر تیز اور چھوٹے قدموں کے ساتھ چلنا، بشرطیکہ کسی کو اذیت نہ پہنچے۔ یہ ''رمل'' کہلاتا۔

اضطباع:

طواف سے پہلے احرام کی چادر کا ایک پلہ بائیں کندھے پر آگے کی طرف ڈالنا اور دوسرا پلہ دائیں کندھے کے نیچے سے گزار کر بائیں کندھے کے اوپر سے پیچھے والی جانب ڈال دینا ''اضطباع'' کہلاتا ہے۔ یہ مردوں کیلئے ہے۔

سعی:

اس سے مراد صفا اور مروہ دو پہاڑیوں (جو کہ خانہ کعبہ کے جنوب میں واقع ہیں) کے درمیان سات چکر لگانا ہے۔ صفا سے مروہ جانا ایک چکر ہے اور مروہ سے واپس صفا آنا دوسرا چکر ہے، اسی طرح سات چکر۔ ''سعی'' عمرہ و حج دونوں میں واجب ہے۔ سعی کے ہر چکر میں صفا و مروہ کے درمیان دو سبز لائٹوں والے مقامات کے درمیان مرد کے لئے دوڑنا واجب ہے۔

حلق و تقصیر:

''حلق'' کا معنی ہے: سر کے بال استرے وغیرہ سے مونڈنا۔ اور ''تقصیر'' کا معنی ہے: بال چھوٹے کرنا۔

عمرہ میں ''سعی'' مکمل کرنے کے بعد مرد کیلئے حلق یا تقصیر واجب ہے، لیکن عورت کیلئے ایک پورے کے برابر بال کاٹنا کافی ہے۔ جبکہ حج میں ۱۰ ذوالحج کو قربانی کے بعد حلق و تقصیر واجب ہے۔ حلق و تقصیر ہی سے احرام کی حالت ختم ہوتی ہے۔

منیٰ:

یہ مقام خانہ کعبہ سے مشرق کی جانب ساڑھے تین میل کے فاصلے پر ہے۔ یہ دو پہاڑیوں کے درمیان کھلا میدان ہے، اس مقام پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قربانی کی تھی۔ اس میدان میں شیطان نے انسانی صورت میں متشکل ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بیٹے کی قربانی نہ کرنے کا مشورہ دیا تھا تو آپ نے اسے کنکر مارے چنانچہ یہاں تین جمرے (ستون) تعمیر کرا دیے

maktabah.org

and North Eastern corner is called "Rukkan-e- Iraqi"

Istilaam:

It means kissing the "Hijray Aswad" (The black stone) in the beginning of each circuit of Tawwaf. And if it is not possible to kiss it, one can kiss it with the gesture of hand or stick.

Multazim:

This is the portion of wall between the door and "Hijr-e-Aswad" (The black stone) clinging to this portion and touching one's cheeks and chest with it, is a great blessing.

Mustajaar:

This is a portion of the wall between Rukkan-e-Yamaani and Rukan-e- Opposite the Multazam.

Mustjaab:

The southern wall of Ka'bah is called Mustajaab. Seventy thousand angels say "Amen" when somebody prays here.

Hateem:

In the north of Ka'bah there is some place of curved shape. It is a part of Ka'bah but it is roofless. This is a golden water channel fixed to the roof of Ka'bah, "called Meezaab-e-Rehmat".

Ramal:

This is walking hastily, taking shorter steps, lifting the legs forcefully, sticking the chest out and moving the shoulders simultaneously.

Idtibaa:

This is covering the left shoulder, left arm and back (with the seamless sheet) but the right arm is completely exposed.

Sa'ee:

It means seven circuits between two hills: Safa & Marwa, situated in the south af Kaba. Going from Safa to Marwa is one circuit, and coming back from Marwa to Safa is the second circuit. In the same way, there are seven circuits. Sa'ee is Wajjib in Umra and Hajj. In each circuit during Sa'ee, it is Wajjib for a mane to run between Safa and Marwa, at the places between Green Lights.

Halaq & taqseer:

"Halaq" means shaving the head with razor and "Taqseer" means to cut the hair short. In Umrah, after completing "Sa'ee", Halaq o Taqseer is Waajab compulsory for man. But it is enough for a woman to cut her hair one third of a finger. Whereas in Hajj "Halq o Taqseer" is "Waajab" (compulsory) on 10 ZilHajj after sacrifice.

Mana:

It is situated at a distance of 350 miles towards the east of Ka'bah. It is a vast plain between the two hills. At this place, Hazrat Ibrahim Abai Salaam did the sacrifice. In this plain, the satan asked Hazrat Ibrahim Abai Salaam not to sacrifice his son. The Prophet threw stones

marfat.com

آئے تو اس پر واجب ہے کہ احرام باندھ کر ان مقامات سے آگے بڑھے ورنہ اس پر اس جرم کی وجہ سے ایک دم (قربانی) واجب ہے۔ اہل مدینہ کیلئے ''ذوالحلیفہ''، عراق والوں کیلئے ''ذات عرق''، مصر و شام والوں کیلئے ''جحفہ''، نجد والوں کیلئے ''قرن'' اور پاکستان، ہندوستان اور یمن والوں کے لئے ''یلملم'' میقات ہے۔

حل و حرم:

حرم سے مراد خانہ کعبہ کے ارد گرد کئی میل تک کا معین علاقہ ہے۔ مسجد عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، میدان عرفات اور مسجد جعرانہ حرم سے باہر ہے۔ اور مزدلفہ حرم میں داخل ہے۔

حدود حرم میں ہمیشہ جنگلی جانور کا شکار اور خود رو درختوں و گھاس کا کاٹنا حرام ہے۔ صرف اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت ہے۔ حرم کی حدود کے اندر رہنے والوں یا وہاں پہنچ جانے والوں کیلئے حکم ہے کہ وہ عمرہ کا احرام حرم سے باہر نکل کر باندھیں اور حج کا احرام حرم کے اندر رہ کر باندھیں۔ ''حل'' سے مراد حرم اور پانچ میقاتوں کا درمیانی علاقہ ہے۔ حل میں رہنے والوں کیلئے حکم ہے کہ حج و عمرہ کا احرام ''حل'' ہی سے باندھیں۔

لبیک یا تلبیہ اور دعائیں:

''لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ.''

یہ درج بالا تلبیہ ہے، عمرہ یا حج کا احرام باندھنے کے بعد جب عمرہ یا حج یا دونوں کی نیت کرتے ہیں تو تلبیہ کہنا ضروری ہے۔ نیز عمرہ و حج کے سفر میں تلبیہ کی کثرت مسنون ہے۔ تلبیہ کے علاوہ مختلف مقامات پر نبی علیہ السلام و بزرگان دین نے دعائیں کی ہیں، ان دعاؤں میں سے جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور دعاؤں کی جگہ صرف درود شریف پڑھتا رہے تو زیادہ بہتر ہے۔

طواف:

اس سے مراد خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا ہے، ہر چکر کا آغاز حجر اسود والے کونے سے ذرا پہلے سے ہوتا ہے۔ عمرہ میں ایک طواف فرض ہے اور حج میں تین طواف ہیں۔

پہلا طواف جسے ''طواف قدوم'' کہتے ہیں سنت ہے۔

دوسرا طواف جسے ''طواف زیارت'' یا ''طواف افاضہ'' یا ''طواف فرض'' کہتے ہیں حج کا رکن اور فرض ہے، یہ طواف دس گیارہ اور بارہ ذوالحج میں سے کسی روز کرنا ضروری ہے، البتہ اگر عورت حیض و نفاس کی حالت میں ہو تو اس حالت میں مسجد کی حدود میں داخل نہ ہو سکنے کی وجہ سے ان ایام کے بعد بھی طواف کر سکتی ہے۔

تیسرا طواف جسے ''طواف وداع'' یا ''صدر'' کہتے ہیں واجب ہے، یہ حج سے واپسی کے وقت کیا جاتا ہے۔ اگر عورت حیض و نفاس میں ہو تو اس کیلئے یہ معاف ہو جاتا ہے۔

مطاف:

خانہ کعبہ کے ارد گرد وہ وسیع احاطہ جہاں طواف کیا جاتا ہے۔ ''مطاف'' کہلاتا ہے۔

مسجد حرام:

خانہ کعبہ کے چاروں طرف جو شاندار مسجد ہے اس کا نام ''مسجد حرام'' ہے۔ اس میں ایک نماز پر لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے

چار رکن:

خانہ کعبہ کے چاروں بیرونی کونوں کو ''رکن'' کہا جاتا ہے۔ شرقی و جنوبی کونہ جس میں حجرہ اسود (سیاہ پتھر) نصب ہے کو ''رکن اسود'' کہا جاتا ہے، جنوبی غربی کونے کو ''رکن یمانی'' کہا جاتا ہے، شمالی جنوبی کونے کو ''رکن شامی'' کہا جاتا

marfat.com

not allowed to pass from these places without Ihram. If he does so he will have to make a sacrifice as a punishment. "Zul Halafa" for the people of Madina, "Zat e Arq" for Iraqis, "Juhfa" for the people of Egypt & Syria, "Qurn" for the people Najd, "Ya lam lam" for the Pakistanis, Indians and Yamanis is "Meeqaat".

Hil-o-Haram:

Haram means an area of several miles around Kaaba Masjad-e-Hazrat Aisha (Allah be pleased with her) Medaan-e-Arafat and Masjid Kirana is outside Haram and Muzdalfa is included in Haram.

Hunting of wild animals or cutting of weeds in the boundary of Haram is forbidden. The cutting of only "Azhar grass" is allowed. Those who live in Haram or reach there are commanded to bind the Ihraam of Umra outside Haram and bind the Ihraam of Hajj inside the Haram. "Hull" means the are between Haram and five Meeqats People who live in "Hull" are commanded to bind the Ihram of Hajj and Umra in "Hill".

Labbaik or Talbiyyah and prayer means:

"لَبَّیکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیکَ لَبَّیکَ لاشَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لاشَرِیکَ لَکَ."

Translation: "I am here at your service. O' Allah! I am here at your service. I am here at your service. There is no partner for you. I am here at your service. Certainly, all praise and bounty and sovereignty is for you. There is no partner for you."

Tawaaf:

Seven circuits around the Ka'bah are known as Tawaaf. Each circuit begins a little before the corner of the Black Stone.

Only one Tawaaf is Fard in Umrah and there are three Tawwafs in Hajj:-

The First tawwaf, called "Tawwaf-e-Qadoom" is sunnah. The second Tawwaf which is "Tawwaf-e-Ziarat" or "Tawwaf-e-Ifaza" or "Tawwaf-e-Fard" is a Rukkan of the Hajj and is Fard. This Tawwaf is compulsory on one of the following days of ZilHajj: 10, 11, and 12. A woman cannot enter the boundary of the Mosque during menses. However, she can perform the Tawwaf after these days.

The third Tawwaf, which is called "Tawwaf-e-Widah", is Waajab. It is performed while returning from the Hajj. A woman in menses is remitted from this:

Mataaf:

The vast area surrounding the Ka'bah is called Mataaf.

Masjd-e-Haraam:

"Masjad-eHaraam" is the name of the grand Mosque around the Ka'bah. Here the reward of one prayer is equal to the reward of one lakh prayers.

Four Rukkan:

The four external corners of Ka'bah are called "Rukkan". The eastern and southern corner, where in the Black stone is fixed, is called "Rukkan-e-Aswad". The South western corner is called "Rukkan-e-Yammani". The North southern corner is called "Rukkan-e-Shami"

marfat.com

3۔ دنیا بھر سے مسلمان فضائی بری اور بحری راستوں سے کائنات ارضی کا مطالعہ کرتے ہوئے خانہ کعبہ پہنچتے ہیں، جہاں مختلف رنگوں نسلوں، علاقوں اور تہذیبوں کے لوگوں سے ملاقات کر کے قسم قسم کی معلومات حاصل کرتے ہیں۔ گویا حج ایک عبادت کے ساتھ ساتھ ایک عالمگیر مطالعاتی و معلوماتی سفر بھی ہے۔

4۔ حج کے موقع پر دنیا بھر کے علماء، محققین، سائنسدان، سیاست دان، تاجر، قانون دان، اور دیگر شعبہ ہائے زندگی کے لوگ جمع ہوتے ہیں تو وہ حج کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اپنے ملکی اور عالمی پیچیدہ مسائل پر افہام و تفہیم کر کے ملت اسلامیہ کے لئے بہتر لائحہ عمل تجویز کر سکتے ہیں۔ اس طرح حج ایک عالمی اسلامی کانفرنس بھی ہے۔

5۔ حج کے مقامات، انبیاء کرام اور محبوبان خدا کی یادگاریں ہیں، جن کی زیارت سے برکت کے حصول کے علاوہ انبیائے کرام اور دیگر محبوبان خدا کے عظیم واقعات کا علم حاصل ہوتا ہے اور ان کی اتباع کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

حج 8 شرائط پائے جانے سے فرض ہوتا ہے:

1. مسلمان ہونا۔ 2. اگر کفار کے ملک میں ہو تو حج کے فرض ہونے کا علم ہونا۔ 3. عقلمند ہونا یعنی پاگل نہ ہونا۔
4. بالغ ہونا۔ 5. آزاد ہونا۔ 6. تندرست ہونا کہ اعضاء سلامت ہوں۔ لیکن اگر پہلے تندرست تھا اور دیگر شرائط فرضیت حج پائے جانے کے بعد اپاہج ہو گیا تو کسی دوسرے مسلمان کو اپنی طرف سے حج کرانا ضروری ہے اور اسے حج بدل کہا جاتا ہے
7. مکہ مکرمہ پہنچنے کی طاقت ہونا۔ اور اس سے مراد یہ ہے کہ حاجت اصلیہ مثلاً رہائش کا مکان، سواری، استعمال کے کپڑے، برتن و بستر اور اوزار وغیرہا کے علاوہ اس کے پاس سوار ہو کر سفر کے اخراجات و دیگر ضروریات خورد و نوش و رہائش کے علاوہ اپنی واپسی تک اپنے اہل و عیال جن کا خرچہ اس کے ذمے ہے، موجود ہو۔
8. ان شرائط بالا کا حج کے مہینوں شوال، ذیقعد، اور ذوالحج میں موجود ہونا۔

مسافر عورت کیلئے محرم یا شوہر کے ساتھ جانا ضروری ہے:

عورت کیلئے اگر اس کا گھر خانہ کعبہ سے 57 میل 3 فرلانگ (تقریباً 92 کلومیٹر) کی مسافت پر یا اس سے زائد ہو تو واجب ہے کہ شوہر یا محرم کے ساتھ حج کیلئے روانہ ہو، ورنہ سخت گنہگار ہو گی۔ محرم سے مراد وہ رشتہ دار ہے جس کے ساتھ ہمیشہ ہمیشہ نکاح حرام ہے۔ مثلاً باپ، بیٹا وغیرہ اور محرم کا بالغ اور صالح ہونا بھی ضروری ہے۔

اب ہم نہایت اختصار کے ساتھ عمرہ و حج کے مقامات اور اصطلاحات حج کی وضاحت کرتے ہیں۔ اس کے بعد حج کے فرائض و واجبات و سنن و ممنوعات بیان کر کے عمرہ و حج کا طریقہ بیان کریں گے۔

اصطلاحات حج و مقامات حج و عمرہ

احرام:

سے مراد مرد کا بغیر سلا تہبند باندھنا اور بغیر سلی چادر اوڑھنا ہے۔ احرام کی حالت میں بہت سی پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔ مثلاً: ''عورت سے ہمبستری اور اس کے متعلقات، شکار کرنا، اور شکار کا گوشت کھانا، خوشبو لگانا، حجامت بنوانا، جوں مارنا، سر اور چہرے کو کپڑے سے ڈھانپنا، جرابیں یا موزے پہننا وغیرہ۔ البتہ عورت سلے کپڑے پہن سکتی ہے اور اجنبی لوگوں کے سامنے اور نماز میں سر کو ڈھانپنا بھی اس کیلئے ضروری ہے، لیکن چہرے کو کپڑے سے نہیں ڈھانپ سکتی اور نہ ہی برقعہ پہن سکتی ہے۔ البتہ پنکھا وغیرہ کسی چیز کو چہرے سے دور رکھ کر غیر محرم سے منہ چھپا سکتی ہے۔

میقات:

اس سے مراد وہ پانچ مقامات ہیں کہ جو بھی باہر سے حرم کعبہ میں عمرہ یا حج یا اور کسی غرض سے داخل ہونے کے لئے

maarfat.com

3 The Muslims from all over the World reach the Ka'aba by air, by road and by sea, studying, The geological universe, where they gain a variety of information by meeting people of different colors, races, territories and civilizations. So besides being a worship, the Hajj is also a universal journey of studies and information,

4. On the occasion of Hajj, the scholars, scientists, politicians, traders, lawyers and people from other walks of life gather. Besides performing the Hajj, they can propose a better course of action of Islamic relations by considering national and international complicated problems. Thus Hajj is also an Islamic international conference.

5. The places of Hajj are the memorials of the prophets and beloveds of Allah by seeing which, apart from the acquisition of blessing; we get a knowledge of the great events of the Prophets and many other beloveds of Allah which inspire us to follow them.

8 conditions make Hajj Faraz (Compulsory)

1. To be a Muslim.
2. If one is in the country of non-Muslims and know about the Hajj being compulsory.
3. To be wise (sane) not mad. 4.To be adult. 5. To be free. 6. To be healthy and have healthy limbs. But if a person was healthy and became disable after completing the conditions of Hajj it is necessary that some other Muslim may perform the Hajj on his behalf.
7. To have the resources to reach the respected Mecca. This means that besides essential necessities, e.g. accommodation, conveyance, clothes for use, pots, bed and instruments expenses of traveling and other requirements of eating and drinking, he has enough money with him for his family till his return.
8. The presence of above conditions in the month of shawwal, zeqaad and Zulhajj.

The company of a Mahram male or husband is compulsory for a woman.

If a woman's house is at a distance about (92 Kms) or more than this from the Kaaba, it is compulsory for her to leave for Hajj in the company of her husband or a Mahram male, otherwise she is extremely sinful. Mahram is that male with whom Nikkah is forbidden forever, e.g. Father, son, Mahram must be adult and pious.

Now we explain with brevity the places and terms of Hajj and Umra after explaining the Faraiz Wajbaat Sunnano Mamnooat prohibitions of the Hajj are shall explain. The procedure of Hajj and Umra.

Terms & Places of Hajj and Umrah

Ihram:

This consists of two seamless sheets. Many restrictions (ban) are imposed during Ihram. "Sexual intercourse with a woman or its initiations, hunting and eating the meat of the hunt, using fragrance, cutting of hair, killing lice, covering the head and the face with a cloth. However, a woman can wear sewn clothes. She must cover her head in the presence of strangers and during prayers. But she is neither allowed to cover her face with a cloth or to wear the "Burqa" veil. However, she can hide her face from a stranger with anything by keeping it away from her face.

Meeqat

There are five places. He who comes from outside to enter Haram for Umra or Hajj, is

marfat.com

Hajj and places of Hajj

Writer: Pir Muhammad Afzal Qadri Translator: Professor Muhammad Khalid

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Translation: "Allah,s name The Most Affectionate, the Merciful."

"وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا."

Translation: "And the Hajj (Muslim Pilgrimage) to this House is obligatory from Allah to the man-kind who can afford an access to it."

Ref. Quran Majid, Paro: 4, Sorah Aal -e Imran, verse No: 97

Hajj -e- Bait ullah:

The literary meaning of Hajj is to intend to visit, and to overcome. But in Islam Hajj is a reputed worship which means "Tawwaaf" of "Ka'aba (Seven circuits around Kaaba" are known as Tawwaf) and Performing some acts at the holy places of Mecca Mukarma. Hajj is one of the five Rukans of Islam. Hajj is compulsory for a Muslim once in life who completes the conditions.

Some acts are Fard in Hajj without which Hajj is incomplete. Some acts are compulsory and the omission of anyone usually results in 'Dum' (Sacrifice) some acts are of "Sunnah" the omission of which decreases reward and blessing but the Hajj is complete. Some acts are forbidden the commission of which make fine compulsory and some acts make Hajj breed on who and some acts only causes decrease in reward. We are relating here the summary of Hajj If the whole detail is required, please consult "Bahar-e-Sheriat" or at least "The Law of Shariat" "Qanoon-e-Shariat" or "Hamara Islam". (For this You visit our web site "www.ahlesunnat.info")

The "Fazail O Barkaat of Hajj"

The Fazail O Barkaat of Hajj are numberless. A few of them are related here with great brevity

1. Leaving everything for love of Allah, Hajji reaches the home of Allah for the remission of his sins. Therefore, The Merciful, the Beneficent forgives all his previous sins. Hazrat Abu Huraira (Allah be pleased with him) relates that the Holy Prophet said,

"He who performs the Hajj for Allah, and avoids (Rafs) (sexual intercourse with a woman and its initiation) and disobedience, will return from the Hajj (purged of sins) as he was on the day his mother had given him birth.

According to a Hadith: - The Hajji is forgiven and also the one for whom the Hajj recommends. There is another Hadith: - Hajj will recommend 400 people

2. Strict bans (restrictions) are imposed on the Hajj during Hajj and acts of Hajj are performed in the huge gathering of millions of people.Despite the trouble of long journey, huge crowd and heat, Hajji is commanded to be polite, and to do good to others. The Hajj is a source of piety, elevation of good manners, and a military training as well

marfat.com

باسم القادر

عالم اسلام کی عظیم دینی درسگاہ !!!

جامعہ قادریہ عالمیہ نیک آباد مراڑیاں شریف بائی پاس روڈ گجرات پاکستان

مختصر تعارف و کارکردگی رپورٹ

☆...... اس سال جامعہ قادریہ عالمیہ اور شریعت کالج طالبات میں مسافر طلبہ و طالبات کی تعداد 650 ہے، جن کیلئے فری تعلیم، فری خوراک، اور فری رہائش کا انتظام کیا گیا ہے، جبکہ مستحق طلبہ و طالبات کو علاج کی فری سہولت بھی حاصل ہے۔

☆...... طلبہ و طالبات کے شعبوں میں مکمل درس نظامی (ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، الشہادۃ العالیہ، الشہادۃ العالمیہ) مساوی ایم اے عربی و اسلامیات (جس میں قرآن مجید، حدیث شریف، تفسیر، فقہ، اصول تفسیر، اصول حدیث، اصول فقہ، علم العقائد، صرف و نحو و ادب عربی، اور منطق و فلسفہ و علم المعانی والبیان، علم التجوید والقرأت کے علاوہ دیگر کئی علوم جن میں انگلش و سائنس بھی شامل ہیں، کی تعلیم دی جاتی ہے) علاوہ ازیں شعبہ حفظ قرآن، شعبہ تجوید و قرأت و خطابت، فاضل عربی، دورۂ میراث، اسلامی تربیتی کورسز، معلمین و معلمات کی تربیت، وغیرہم کے علاوہ جدید ترین کمپیوٹرز کی تعلیم کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

☆...... فارغ التحصیل فضلاء و فاضلات اندرون و بیرون ملک شاندار دینی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

☆...... دیگر عملہ کے علاوہ 15 اساتذہ طلبہ کو اور 25 معلمات طالبات کو پڑھا رہی ہیں۔

☆...... اس سال مختلف شعبہ جات سے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات کی تعداد 514 ہے۔

☆...... ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' اور اسکے شعبہ خواتین ''شریعت کالج طالبات'' کی زیر سرپرستی اندرون ملک و بیرون ملک 250 سے زائد ذیلی شاخیں دین کی شمع روشن کر رہی ہیں۔

☆...... انٹرنیٹ www.ahlesunnat.info پر دنیا بھر سے آنے والے اور دیگر ذرائع سے آنے والے سوالوں کے مدلل جوابات و فتاویٰ جات بھی جاری کیے جاتے ہیں۔

☆...... ''شریعت کالج طالبات'' کی تعمیرات نقشہ کے مطابق مکمل ہوگئی ہیں، رہائش کی سخت تنگی کے پیش نظر مزید توسیع کی فوری ضرورت ہے، جس کیلئے اراضی خرید لی گئی ہے۔

☆...... ''جامعہ قادریہ عالمیہ'' کا عظیم الشان ''غوث اعظم بلاک'' مکمل ہوگیا ہے۔ رہائش کی تنگی کے پیش نظر ایک اور عظیم الشان 3 منزلہ بلاک کی تعمیر کی فوری ضرورت ہے۔ ☆...... ''جامع مسجد عیدگاہ'' تعمیرات کے آخری مراحل میں ہے۔

☆...... شہر گجرات میں اشد ضرورت کے پیش نظر کچہری چوک سے متصل چوہدری ظہور الٰہی سٹیڈیم کے مین گیٹ کے سامنے ایک انتہائی قیمتی قطعہ اراضی حاصل کر کے ''جامعہ سیدنا علی (برائے طلبہ و طالبات)'' کی عظیم الشان 3 منزلہ عمارت اور ''جامع مسجد ختم نبوت'' کی توسیع کا کام شروع کر دیا گیا ہے، جس کا تخمینہ لاگت 15 ملین روپے سے زائد ہے۔

☆...... جامعہ قادریہ عالمیہ کے بالمقابل بائی پاس روڈ گجرات پر ایک نیا رہائشی بلاک، ایک مسجد مسافراں، باب غوث اعظم، اور انٹرنیشنل مکتبہ اہلسنت کی تعمیرات کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔

☆...... سال رواں میں تعلیم، خوراک اور رہائش کے اخراجات 48 لاکھ روپے تک پہنچ چکے ہیں، جبکہ تعمیرات کا کام تسلسل سے جاری ہے، جس کیلئے کروڑوں روپے کی ضرورت ہے۔

احباب سے اپیل ہے کہ ان عظیم الشان دینی منصوبہ جات کی تکمیل کیلئے پرخلوص دعائیں فرمائیں اور اس عظیم دینی خدمت اور صدقہ جاریہ میں اخلاقی و مالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ کیونکہ اس پرفتن دور میں دینی مدارس سے تعاون سب سے بڑی دینی خدمت ہے

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری

مہتمم: جامعہ قادریہ عالمیہ و شریعت کالج طالبات سرپرست: مساجد و مدارس کثیرہ

بینک اکاؤنٹ نمبر 8090-2
حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات

marfat.com

حج اور مقامات حج

پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

"وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا۔"

ترجمہ: "اور اللہ کیلئے بیت اللہ کا حج کرنا لوگوں پر لازم ہے، جسے وہاں پہنچنے کی طاقت ہے۔"

حوالہ: قرآن مجید، پارہ: 4، سورہ آل عمران، آیت: 97.

حج بیت اللہ: حج کا لغوی معنی ہے: ارادہ کرنا، زیارت کرنا، غالب آنا وغیرہا۔ لیکن اسلام میں حج ایک مشہور عبادت ہے جو خانہ کعبہ کے طواف (چکر) اور مکہ مکرمہ شہر کے متعدد مقدس مقامات میں حاضر ہو کر کچھ آداب واعمال بجالانے کا نام ہے۔ حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جس مسلمان میں اس کے فرض ہونے کی شرطیں پائی جائیں اس پر عمر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے۔

حج میں کچھ کام فرض ہیں جن کے بغیر حج ہوتا ہی نہیں، کچھ کام واجب ہیں جن میں سے کسی ایک کے رہ جانے سے عموماً دم (قربانی) واجب ہو جاتا ہے، کچھ کام سنت ہیں جن کے رہ جانے سے ثواب وبرکت میں کمی آتی ہے لیکن حج ہو جاتا ہے، اور کچھ کام منع ہیں جن کے کر لینے سے جرمانہ واجب ہوتا ہے اور بعض میں حج فاسد ہو جاتا ہے اور بعض میں صرف ثواب میں کمی آتی ہے۔ حج کے فضائل ومسائل اور مقامات حج واصطلاحات حج کا خلاصہ ہم یہاں بیان کر رہے ہیں، اگر پوری تفصیل مطلوب ہو تو "بہار شریعت" جلد ششم یا کم از کم "قانون شریعت" یا "ہمارا اسلام" حصہ نہم کا مطالعہ فرمائیں۔

حج کے فضائل وبرکات:

حج کے بے شمار فضائل وبرکات ہیں جن میں سے چند ایک نہایت اختصار کے ساتھ بیان کیے جاتے ہیں

1۔ حاجی اللہ تعالیٰ کی محبت میں سب کچھ چھوڑ کر اپنے رب تعالیٰ کی بارگاہ میں گناہوں کی بخشش کیلئے حاضر ہو جاتا ہے، اس لئے رحیم وکریم رب تعالیٰ اس کے تمام گزشتہ گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو اللہ کیلئے حج کرے اور حج کے دوران رفث (عورت سے ہمبستری اور اسکے متعلقات) اور نافرمانی نہ کرے۔ تو وہ حج سے (گناہوں سے پاک ہو کر) اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اسے ماں نے جنم دیا تھا۔"

ایک حدیث میں ہے: حاجی کی مغفرت ہو جاتی ہے اور جس کیلئے حاجی استغفار کرے اس کی بھی۔

ایک اور حدیث میں ہے: "حاجی 400 افراد کی شفاعت کرے گا۔"

2۔ حج کے دوران حاجی پر سخت پابندیاں لگادی جاتی ہیں اور لاکھوں افراد کے سخت ہجوم میں افعال حج انجام دیے جاتے ہیں، لمبے سفر کی مشقت اور بے پناہ ہجوم وگرمی کے باوجود حاجی کو اپنے ساتھیوں اور دیگر حجاج کے ساتھ نرمی وملاطفت اور نیکی وایثار کا حکم دیا گیا ہے۔ اس طرح حج تقویٰ اور بلندی اخلاق کا ذریعہ ہے اور ایک عسکری تربیت بھی۔

marfat.com

تم میں سے ایک جماعت ضرور ہونی چاہئے جو بھلائی کی دعوت دے، نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے اور یہی فلاح پانے والے ہیں (القرآن)

خبرنامہ

زلزلہ متاثرین کو سردی سے بچانے کیلئے فوری اقدامات کی اشد ضرورت ہے، عالمی تنظیم اہلسنت

لمی تنظیم اہلسنت کے مرکزی دفتر اور دیگر اضلاع سے کشمیر اور سرحد کے دور دراز علاقوں میں بڑی منصوبہ بندی سے سامانِ ضرورت پہنچایا جا رہا ہے
بکہ تنظیم کے مرکزی ناظم اعلیٰ صاحبزادہ محمد ضیاء اللہ قادری سمیت کئی دیگر رہنماؤں نے عید زلزلہ زدگان کیساتھ گزاری اور ان میں سامان تقسیم کیا

حضرت سائیں سہیلی سرکار کا مزار مظفر آباد میں محفوظ رہا، جبکہ اسکے ساتھ موجود سرکاری عمارات زمین بوس ہوگئیں

محمد افضل قادری صاحب کی زیر قیادت نکالے جانے والے 2 روزہ "کاروان کشمیر" لاہور تا مظفر آباد کا اختتام اسی دربار پر ہوا تھا، اس وقت کے وزیر اعظم اور موجودہ صدر سردار سکندر حیات بھی شریک ہوئے تھے

ستاذ المحدثین، امام العلماء الراسخین، حضرت ابوالبرکات سید احمد شاہ لاہوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سالانہ عرس پاک
کیم دسمبر کو بعد نماز عشاء جامعہ حزب الاحناف لاہور میں سید مصطفیٰ اشرف رضوی صاحب کی زیر نگرانی منعقد ہو رہا ہے: سید شاہد حسین گردیزی

خ الحدیث سید احمد شاہ گجراتی رحمۃ اللہ علیہ کی بیوہ کی وفات پر سید نذر حسین شاہ، سید علی حسین شاہ، سید ولی حسین شاہ صاحبان سے ادارہ کا اظہار تعزیت

رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جامع مسجد عیدگاہ نیک آباد مراڑیاں شریف گجرات میں اجتماعی اعتکاف کا انعقاد

اس سال شریعت کالج طالبات میں 200 خواتین بھی معتکف بنیں، جنہیں کالج کی پرنسپل ر۔ک۔ قادری صاحبہ نے تربیتی لیکچر دیئے

حج کرنے کا طریقہ: استاذ العلماء پیر محمد افضل قادری دامت برکاتہم العالیہ کی کیسٹ نیک آباد مراڑیاں شریف سے حاصل کریں
عالمی تنظیم اہل سنت کی طرف سے تیار کی گئی 2006 کی شاندار ڈائری مرکزی دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہے

ضلعی انتظامیہ بالخصوص ناظم گجرات چوہدری شفاعت حسین اور ڈی پی او گجرات راجہ منور کے فحاشی کے خلاف اقدامات قابل تحسین ہیں
دیگر اضلاع کی انتظامیہ کو چاہئے کہ وہ بھی ان کی تقلید کرے، فحاشی کے انسداد کیلئے ہر جگہ ہر ممکن تعاون کریں گے: پیر محمد افضل قادری

سلسلہ رفاعیہ کے امام و سابق وزیر کویت الشیخ السید یوسف ابن السید ہاشم الرفاعی کا پیر محمد افضل قادری کو دینی خدمات پر زبردست خراج تحسین

شریعت کالج طالبات میں 600 طالبات اور جامعہ قادریہ عالمیہ میں 200 طلبہ کیلئے فری خوراک رہائش و تعلیم کا انتظام کرنے پر ادارے کے سربراہ پیشوائے اہلسنت پیر محمد افضل قادری کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ پیر صاحب کا دینی خدمات اور مجاہدانہ کارناموں کے حوالے سے پوری دنیا کی طرح کویت میں بھی تذکرہ ہوتا رہتا ہے، اور پیر صاحب کے ادارے کے فارغ التحصیل طلبہ و طالبات دنیا بھر میں شاندار خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس اسلام کی چھاؤنیاں ہیں لہذا مسلمان بہر حال انکی حفاظت کریں۔

مولانا قاری محمد علی قادری کی وفات سے علمی، تدریسی و روحانی حلقوں کا شدید نقصان ہوا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس نقصان کا تدارک فرمائے!

نائب ملت مولانا مفتی ابوداؤد محمد صادق گوجرانوالہ، جماعت اہلسنت کے مرکزی ناظم اعلیٰ سید ریاض حسین شاہ اسلام آباد، خطیب اسلام مولانا عبدالعزیز چشتی گوجرانوالہ، تنظیم المدارس پاکستان کے صدر اور چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مفتی منیب الرحمن کراچی، تنظیم المدارس پاکستان کے ناظم اعلیٰ ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی لاہور، جمعیت علماء پاکستان کے سربراہ اور حاجی افضل کریم ایم این اے مسلم لیگ ن فیصل آباد، جے یو پی کے مرکزی رہنما سید حامد سعید کاظمی ملتان، جمعیت علما پاکستان نفاذ شریعت کے صدر انجینئر سلیم اللہ لاہور، صاحبزادہ سید چن پیر دربار عالیہ کیلیانوالہ شریف، صاحبزادہ پیر سید محمد حسن صاحب دربار عالیہ بارو شریف لیہ، مفتی محمد عابد نسیم فیضان مدینہ کراچی، انجمن طلباء اسلام کے مرکزی صدر قاضی عتیق الرحمن سرحد، سید فدا حسین شاہ حافظ آبادی، پیر محب الرحمن ہری پور ہزارہ، صدر انجمن اساتذہ پاکستان سید ارم علی شاہ حیدر آباد سندھ، محمد اکبر صدیقی بلوچستان، و دیگر نے نیک آباد میں ان خیالات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ انکے درجات بلند فرمائے اور اپنے لطف و کرم سے اس نقصان کا تدارک فرمائے

جامعہ حنفیہ غوثیہ شیراکوٹ لاہور کے تمام شعبوں میں داخلہ جاری ہے خواہشمند فوری درخواست بھیجیں: صاحبزادہ رضاء المصطفیٰ سبحانی

marfat.com

Under patronage: Pir Muhammad Afzal Qadri

Monthly Awaz-e-Ahlesunnat Gujrat Pakistan

Registerd CPL 127

URL: www.ahlesunnat.info E-mail: monthly@ahlesunnat.info Ph: (0092-53) 3521401-2 Fax: 3511855

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جس نے طالب علمی میں وفات پائی وہ موت شہادت سے سرفراز ہوا۔ (حدیث نبوی ﷺ)

میرے 21 سالہ پیارے بیٹے قاری محمد علی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

درس نظامی کے منتہی طالب علم اور ابتدائی کتب کے استاذ تھے، انتہائی نیک سیرت، قبلہ والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سال ہا سال خدمت سے مشرف، ان سے فیض یافتہ اور مرد درویش و مستجاب الدعوات تھے۔ 6 شوال 1426ھ بمطابق 9 نومبر 2005ء کو انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

انشاء اللہ ان کا

ختم چہلم

18 دسمبر 2005ء بروز اتوار درج ذیل پروگرام کے مطابق ہوگا:

نماز ظہر 1:00 بجے، قرآن خوانی 1:15 بجے، آغاز محفل پاک 2:00، دعائے خیر 3:30 بجے

اکابر علماء و مشائخ، نامور قراء و نعت خوان اور اہم شخصیات بھی شریک ہونگی!

احباب قرآن خوانی، درود شریف اور دیگر کلمات کے تحائف کے ساتھ شرکت فرمائیں!

الداعی الی الخیر: پیر محمد افضل قادری سجادہ نشین خانقاہ قادریہ عالیہ نیک آباد (مرازیاں شریف) گجرات پاکستان

ھوالقادر

کشمیر و سرحد میں زلزلہ سے شہید ہونے والی مساجد اور دینی مدارس کو حکومت نے نظر انداز کر دیا

الحمدللہ! عالمی تنظیم اہل سنت نے کشمیر و سرحد کے دور دراز علاقوں میں خوراک، خیموں اور گرم بستروں کی تقسیم کے ساتھ ساتھ درجنوں دینی مدارس و مساجد کو ابتدائی نقدی امداد بھی پہنچادی ہے۔ 1000 سے زائد مساجد اور دینی مدارس کی تعمیر نو کیلئے ہمارا ساتھ دیں اور مساجد کی انتظامی کمیٹیاں اور دیگر حضرات کم از کم ایک اجتماع جمعہ میں اپیل کر کے جمع شدہ فنڈ بلا تاخیر پہنچائیں۔ کچھ حضرات ایک ایک مسجد یا مدرسہ کی تعمیر نو اپنے ذمہ لیں اور ہم سے رابطہ فرمائیں۔ جو حضرات اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا چاہیں وہ بھی رابطہ فرمائیں!

حکومت موقع دے، 5 ہزار بچے بچیوں کی مکمل کفالت و تعلیم کا انتظام کرینگے

الداعی الی الخیر: **پیر محمد افضل قادری امیر عالمی تنظیم اہل سنت**

فون: 2-053-3521401، 053-3001401 فیکس: 3511855، موبائل: 0300-9622887 شعبہ خواتین: 053-3522290، 053-3001402

میل qadri@ahlesunnat.info

ویب www.ahlesunnat.info

بینک اکاؤنٹ برائے بحالی مساجد و مدارس: 11444 حبیب بینک سرگودھا روڈ گجرات پاکستان

marfat.com